باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | منگل 17 نومبر 2026ء | 06 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 268

قیمت 10 روپے

خطے کی سلامتی کیلئے جامع مذاکرات ناگزیر ہیں، عراقچی

عباس اور عراقچی کی باہمی تعاون و ہر شعبے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، ڈار اسحاق

خود مختاری کی برابری، باہمی احترام، عدم مداخلت اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون ہمارے رہنما اصول ہیں، خطے میں معاشی ترقی کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے اور درپیش چیلنجز کا مل کر سامنا کرنا ہوگا، نائب وزیر اعظم

امریکا نے سفارت کاری کے بجائے جارحیت، دھمکیوں اور معاشی دباؤ کا راستہ اختیار کیا، امریکا کے اقدامات بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہیں، ای سی او کو اجتماعی اقدامات اور علاقائی تعاون کے مؤثر پلیٹ فارم میں تبدیل ہونا چاہیے

خود مختاری کی برابری، باہمی احترام، عدم مداخلت اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون ہمارے رہنما اصول ہیں، پاکستان ایک پرامن، خوشحال اور مستحکم افغانستان کا خواہاں ہے، جو وسیع تر علاقائی ڈھانچے کا مکمل حصہ ہو اور اپنے ساتھ ساتھ تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ بھی امن سے رہے

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان ایک پرامن، خوشحال اور مستحکم افغانستان کا خواہاں ہے جو وسیع تر علاقائی ڈھانچے کا مکمل حصہ ہو اور اپنے ساتھ ساتھ تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ بھی امن سے رہے، خود

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے

وزیر اعظم نے ڈسٹرکٹ کی سطح پر ایس ایم ای سہولت سینٹرز کے پائلٹ پراجیکٹ لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں قائم کرنے کی ہدایت کی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے درمیانے درجے کے کاروباروں کی برآمدات میں اضافے کے لیے سہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کی بڑھوتری کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے ایس ایم ای سہولت سینٹرز کے قیام کی منظوری دی۔ ایس ایم ای سہولت سینٹرز کے پائلٹ پراجیکٹ لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں قائم کرنے کی ہدایت کی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ ردوبدل مسترد، پمپ مالکان کا وزیر اعظم کو ماہانہ نظر ثانی کے لیے خط

قیمتوں میں مسلسل تبدیلی سے مالی نقصان ہو رہا ہے، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 236 جی کے تحت ٹیکس کٹوتی کا مطالبہ

راولپنڈی (آن لائن) آل پاکستان پٹرول پمپ اونرز ایسوسی ایشن نے وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کو ایک خط ارسال کیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ پڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ ردوبدل کے بجائے ماہانہ بنیادوں پر حتمی کی جائے۔ پٹرول پمپ اونرز ایسوسی ایشن

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف سے ایس ایم ای سیکٹر کے ایک پیور رز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

بانی PTI کا چیف جسٹس صاحبان کو خط

مجھے مکمل طور پر تنہا اور بیرونی دنیا سے رابطہ منقطع کر کے 72 گھنٹے سے زائد عرصہ ہو چکا ہے، بانی PTI کا خط میں دعویٰ

اگر میرے ساتھ 24 گھنٹے تک کچھ ہوا تو ذمہ دار آپ ہوں گے، بانی PTI کا خط میں چیف جسٹس صاحبان کو انتباہ

تنہائی میں لکھا گیا خط

وقتِ فوقتاً مجھے، رپلیف ملا اور ہر بار اس سے میرا یہ یقین تازہ ہوا کہ انصاف کا بول بالا ہوگا، آئینی تراجم کے بعد وہ رپلیف پہلے محدود پھر بالکل بند ہو گیا، جس نظام پر میں نے بھروسہ کیا تھا وہ میری مدد کو نہیں آیا۔ اڈیالہ کی دیواروں کے اندر میں نے اور میری اہلیہ نے ایک کے بعد ایک فوجداری مقدمے کا سامنا کیا ہے

میں آپ سے کسی رعایت کا طلبگار نہیں، میں صرف انصاف کے طور پر معزز سپریم کورٹ کے اکابات پر مطمئن آدھا اور جاری قلمی حاتموں کے لیے مناسب علاج کی درخواست کرتا ہوں، اگر میں زندہ رہا، حوالتی میں اپنی کے گناہی ثابت کر سکوں گا، میں آپ سے انسانیت کی سب سے بنیادی بنیادوں پر درخواست کرتا ہوں، بہت دیر ہونے سے پہلے مجھے انصاف دیں۔

اسلام آباد (آن لائن) بانی پی ٹی آئی عمران احمد خان نیازی نے اپنے وکیل بیرسٹر سلمان صفدر کے ذریعے اڈیالہ جیل سے چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان، چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت اور چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ کے نام مکمل خط لکھ دیا۔ خط بذریعہ وکیل بیرسٹر سلمان صفدر 16 نومبر 2026 کو سپرد ڈاک کیا گیا۔ خط کے مطابق 11 نومبر 2026 کو سینیٹر فیصل جاوید، میں تین ہفتوں سے زائد عرصے سے مکمل طور پر تنہائی میں رکھا گیا ہے، کسی سے ملاقات کی اجازت ہے نہ ٹیلی فون کی سہولت، میرے وکلا کو بھی ملاقات کے لیے کئی کئی روز انتظار کرایا جاتا ہے، میرے اہلِ خانہ کو بھی ملاقات کے لیے طویل انتظار کرایا جاتا ہے

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکبرٰی پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ بابا الطاف سے چھپوا کر بیورو آفس شیل روڈ ڈنر ڈین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838043
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7833651

نئے صوبوں کا قیام

صدر مملکت آصف علی زرداری نے ہفتے کے روز وزیراعظم شہباز شریف سے لاہور میں اُن کی رہائشگاہ پر تفصیلی ملاقات کی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی اور سکیورٹی صورتحال سمیت درپیش قومی چیلنجوں سے نبٹنے پر مشاورت ہوئی۔ وزیراعظم نے صدر مملکت کو اپنے حالیہ دورہ ترکیہ اور عالمی ماحولیاتی کانفرنس (کاپ۔ 31) میں اپنی شرکت کے حوالے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک میں پائیدار معاشی استحکام کے حصول، اُمن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے اور ترقیاتی عمل کی رفتار تیز کرنے کے لئے تمام اتحادی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں ملک بھر میں جاری عمومی فلاحی منصوبوں پر پیشرفت اور آئینی و قانونی امور سمیت بجٹ ترجیحات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے حکومتی اتحادی جماعتوں کے درمیان باہمی تعاون، سیاسی ہم آہنگی اور مشاورت کے تسلسل کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ ملکی ترقی اور معاشی استحکام کے لئے تمام اتحادی جماعتیں باہمی تعاون کے ساتھ اپنا ساتھ نبھائیں گی۔ بعض میڈیا رپورٹس کے مطابق صدر زرداری نے اِس موقع پر دوٹوک انداز میں واضح کیا کہ پیپلز پارٹی کا مؤقف سندھ اسمبلی کی اُس متفقہ قرارداد کے عین مطابق ہے جو سندھ میں کسی نئے صوبے کے قیام کو رد کرتی ہے۔ بعض تجزیہ کاروں کے مطابق اُنہوں نے اِس بات پر بھی زور دیا کہ اِس سمت میں اٹھایا جانے والا کوئی بھی قدم آئین میں جیسے ہم عرف عام میں "پروفیسر ٹائپ افسر" کہہ سکتے ہیں تو پھر فائلوں سے زیادہ پگچر، اجلاسوں سے زیادہ بھاشن اور نتائج سے زیادہ وضاحتیں سامنے آتی ہیں مگر حکومتیں صرف باتوں سے نہیں چلتیں، اس کی ایک مثال ہماری کچھ اتھارٹی کے حوالے سے بھی دیکھی جاسکتی ہے، گزشتہ چند برسوں میں راجہ منصور احمد اور طاہر خٹک نے اس ادارے میں محنت کی اور نتائج بھی دیے، پنجاب کے شہروں کی خوب صورتی، گرین بیلٹس اور شہری ماحول بہتر بنانے کے لئے ایل ایچ اے جیسے ادارے کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں، مگر بدقسمتی سے اجلاسوں تک محدود کر دیتی ہے، یہی فرق آج پنجاب کی گورننس میں بھی نظر آتا ہے۔ پنجاب کے چیف سیکرٹری ذوالفقار حمید زمان کو اس بات کا کریڈٹ ضرور دینا چاہئے کہ وہ محنتی اور کام کرنے والے افسروں کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ان کی اپنی محنت، کام کرنے کی رفتار اور انتظامی گرفت اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی، چھ ماہ قبل یاد لوگ ان کے پنجاب سے جانے کی باتیں کررہے تھے تو میں نے لکھا تھا وہ کہیں نہیں جارہے، اب پھر لکھ رہا ہوں وہ ادھر ہی رہیں گے، دوسرا میں نے نئی مرتبہ کہا ہے کہ ان کے دور میں پنجاب کے سیکرٹریوں، کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کی غالب تعداد اچھی کارکردگی دکھانے والے افسروں پر مشتمل رہی ہے، مگر کچھ افسر ایسے ہوتے ہیں جو میدان میں اترکر کام کرتے ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جن کے پاس کام سے زیادہ باتیں ہوتی ہیں، چیف سیکرٹری کو شاید اب افسروں میں یہ فرق مزید سختی سے دیکھنا ہوگا، کیونکہ جب سے کپاس کی اہم پوسٹ پر کوئی ایسا افسر آجاتا ہے جو بنیادی بات سمجھنے کی ضرورت ہے، حکومتیں منصوبے بناسکتی ہیں، بجٹ دے سکتی ہیں اور پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہیں، لیکن کسی بھی شعبے کی اصل کا میابی اس بات سے وابستہ ہوتی ہے کہ اس کی قیادت کس قسم کے ہاتھوں میں دی جاتی ہے، ایک فعال افسر ایک معمولی سیٹ پر بھی کمال کردیتا ہے جبکہ غیر فعال افسر ایک بڑے اور اہم ادارے کو بھی صرف فائلوں اور اجلاسوں تک محدود کر دیتا ہے، یہی وہ سرکاری ادارے ہیں جن کے ساتھ متعارف کروانے کا تھا، بعض اوقات سیکورٹی کے مسائل، بعض علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی کمی اور سیاحتی انفراسٹرکچر کے فقدان کی وجہ سے ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی تعداد وہ نہیں رہی جس کی پنجاب صلاحیت رکھتا تھا، لیکن اب صورت حال تبدیل ہوتی محسوس ہورہی ہے، محکمہ سیاحت پنجاب کی مسلسل محنت کے نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں، پنجاب آہستہ آہستہ ایک ایسے سیاحتی صوبے کے طور پر اُبھر رہا ہے جہاں سیاحوں کے لئے صرف لاہور ہی نہیں بلکہ نئی آخرزمان حضرت محمدؐ کی خاص نظر عنایت سے جنہ کی شفاعت روزِ قیامت تمام مسلمانوں کیساتھ ساتھ عصرِ نو کو بھی بلاشبہ حاصل ہو گی۔ عصرِ نو 27 اگست 1974ء کو گڑھی شاہو لاہور کے قریب ریلوے کوارٹروں میں پیدا ہوئے۔ ہوش سنبھالتے ہی کرکٹ سے محمد یوسف کو دلچسپی بڑھ گئی اور کھانے بغیر گھر سے کھیلنے نکل پڑتے۔ مسل خانے میں اس کی بھابی کپڑے دھورہی ہوتی، وہ دبے پاؤں کپڑے دھونے والا تھیلا اُٹھا کر گھر بھاگ جاتے۔ بھابی پیچھے سے چیختی چلاتی رہ جاتی۔ وہ سڑک پر اسی ڈنڈے کو کرکٹ کا بیٹ بنا کر جی بھر کے کھیلتے رہتے۔ اسی تھیلے سے کھیلتے کھیلتے ایک دن اُس کی قسمت جاگ اٹھی، اس کی بیٹنگ کو دیکھنے کیلئے ایک ہجوم جمع تھا، اس ہجوم میں ایک صاحب جس کا نام بشیر الدین چغتائی تھا، جب میچ ختم ہوگیا تو بشیر الدین نے یوسف کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا کیا تم کسی کلب کی جانب سے بھی کھیلتے ہو؟

شاندار پنجاب اور افسروں کی پہچان

پنجاب ایک ایسا صوبہ ہے جس کے بارے عمومی تاثر رہا ہے کہ اس کی قیادت کس قسم کے ہاتھوں میں دی جاتی ہے، ایک فعال افسر ایک معمولی منصوبے بنا سکتی ہیں، بجٹ دے سکتی ہیں اور پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہیں، لیکن کسی بھی شعبے کی اصل کا میابی اس بات سے وابستہ ہوتی ہے کہ اس کی قیادت کس قسم کے ہاتھوں میں دی جاتی ہے، ایک فعال افسر ایک معمولی سیٹ پر بھی کمال کردیتا ہے جبکہ غیر فعال افسر ایک بڑے اور اہم ادارے کو بھی صرف فائلوں اور اجلاسوں تک محدود کر دیتا ہے، یہی فرق آج پنجاب کی گورننس میں بھی نظر آتا ہے۔ پنجاب کے چیف سیکرٹری ذوالفقار حمید زمان کو اس بات کا کریڈٹ ضرور دینا چاہئے کہ وہ محنتی اور کام کرنے والے افسروں کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ان کی اپنی محنت، کام کرنے کی رفتار اور انتظامی گرفت اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی، چھ ماہ قبل یار لوگ ان کے پنجاب سے جانے کی باتیں کررہے تھے تو میں نے لکھا تھا وہ کہیں نہیں جارہے، اب پھر لکھ رہا ہوں وہ ادھر ہی رہیں گے، دوسرا میں نے نئی مرتبہ کہا ہے کہ ان کے دور میں پنجاب کے سیکرٹریوں، کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کی غالب تعداد اچھی کارکردگی دکھانے والے افسروں پر مشتمل رہی ہے، مگر کچھ افسر ایسے ہوتے ہیں جو میدان میں اترکر کام کرتے ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جن کے پاس کام سے زیادہ باتیں ہوتی ہیں، چیف سیکرٹری کو شاید اب افسروں میں یہ فرق مزید سختی سے دیکھنا ہوگا، کیونکہ جب سے کپاس کی اہم پوسٹ پر کوئی ایسا افسر آجاتا ہے جو بنیادی بات سمجھنے کی ضرورت ہے، حکومتیں منصوبے بنا سکتی ہیں، بجٹ دے سکتی ہیں اور پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہیں، لیکن کسی بھی شعبے کی اصل کامی

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastaung
مستونگ

وفاقی وصوبائی ملازمتوں میں پشتون اضلاع کو نظر انداز کرنا ناانصافی ہے

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

حالیہ بندوں میں کیسکو، پاکستان ریلوے، پاکستان ٹیلی ویژن (PTV) سمیت مختلف وفاقی محکموں وادروں کی جانب سے ہزاروں آسامیوں کے اشتہارات جاری کیے گئے، افسوس ناک امر یہ ہے کہ بلوچستان کے پشتون اضلاع سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ، قابل، باصلاحیت اور بے روزگار نوجوانوں کو مکمل طور پر ان مواقع سے محروم رکھا جارہا ہے

بلوچستان کے بعض اضلاع کے امیدواروں کے انٹرویوز بھی گوادر اور دیگر دور دراز شہروں میں رکھے جارہے ہیں، جو مجموعہ وسائل رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں کے لیے شدید مشکلات کا باعث ہیں، وفاقی کوٹے کے تحت بلوچستان کے تمام اضلاع کو یکساں نمائندگی اور مواقع ملنے چاہئیں، پریس ریلیز

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی صدر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت اور اداروں کے اشتہارات میں صوبے کے پشتون نوجوانوں کو مکمل نظر انداز کرنا ناانصافی ہے، یہ طرزِ عمل نہ صرف صوبے کے پشتون نوجوانوں کے ساتھ کھلی ناانصافی ہے بلکہ وفاقی ملازمتوں میں مساوی مواقع، شفافیت اور علاقائی توازن کے اصولوں کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ دنوں میں کیسکو، پاکستان ریلوے، پاکستان ٹیلی ویژن (PTV) سمیت مختلف وفاقی محکموں، اداروں کی جانب سے ہزاروں آسامیوں کے اشتہارات جاری کیے گئے۔ ان اشتہارات کی تشہیر پر قومی خزانے سے کروڑوں روپے خرچ کیے گئے، لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ بلوچستان کے پشتون اضلاع سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ، قابل، باصلاحیت اور بے روزگار نوجوانوں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ دنوں میں کیسکو، پاکستان ریلوے، پاکستان ٹیلی ویژن (PTV) سمیت مختلف وفاقی محکموں، اداروں کی جانب سے ہزاروں آسامیوں کے اشتہارات جاری کیے گئے۔ ان اشتہارات کی تشہیر پر قومی خزانے سے کروڑوں روپے خرچ کیے گئے، لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ بلوچستان کے بعض پشتون اضلاع سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ، قابل، باصلاحیت اور بے روزگار نوجوانوں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ مزید برآں، بعض اضلاع میں انٹرویوز بھی گوادر اور دیگر دور دراز شہروں میں رکھے جارہے ہیں، جو مجموعہ وسائل رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں کے لیے شدید مشکلات کا باعث ہیں۔ بعض اضلاع میں انٹرویوز اور دیگر مراحل کے لیے امیدواروں کو 2 سے 3 دن کا سفر طے کرنا پڑے گا، جو ان کے لیے ناقابلِ برداشت مالی بوجھ ہے۔ یہ طرزِ عمل نہ صرف صوبے کے پشتون نوجوانوں کے ساتھ کھلی ناانصافی ہے بلکہ وفاقی ملازمتوں میں مساوی مواقع، شفافیت اور علاقائی توازن کے اصولوں کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ دنوں میں کیسکو، پاکستان ریلوے، پاکستان ٹیلی ویژن (PTV) سمیت مختلف وفاقی محکموں، اداروں کی جانب سے ہزاروں آسامیوں کے اشتہارات جاری کیے گئے۔ ان اشتہارات کی تشہیر پر قومی خزانے سے کروڑوں روپے خرچ کیے گئے، لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ بلوچستان کے بعض پشتون اضلاع سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ، قابل، باصلاحیت اور بے روزگار نوجوانوں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ مزید برآں، بعض اضلاع میں انٹرویوز بھی گوادر اور دیگر دور دراز شہروں میں رکھے جارہے ہیں، جو مجموعہ وسائل رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں کے لیے شدید مشکلات کا باعث ہیں۔ بعض اضلاع میں

خصوصی رپورٹنگ 1

عشاری کی برادری، باہمی احترام، معاہدہ امن اور باہمی مفاد پر مبنی تعلقات ہماری رہنما اصول ہیں، خطے میں معاشی ترقی کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے اور دیرپا چیلنجز کا مل کر سامنا کرنا ہوگا، ہمارے تعاون سے خطے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، ہمیں تیز رفتار ترقی کی سمت لے جانے کیلئے صورت حال اور تیزی سے بدلتی کثیرالاطرافی دنیا کے تقاضوں کو سمجھنا ہوگا، ہمیں ایک مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا، ان خیالات کا اظہر وزیراعظم مستوگ نے بدھ کے روز ایوان صدر میں ایک ملاقات میں کیا، جس میں عشاری کے وزیراعظم نے شرکت کی، ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا، وزیراعظم مستوگ نے کہا کہ ہم عشاری کے ساتھ تعاون کو وسعت دینے کے خواہاں ہیں، ہمارے تعلقات کی بنیاد باہمی احترام، مفاد پر مبنی تعاون اور مشترکہ ترقی کے اصولوں پر قائم ہے، ہمارے تعاون سے خطے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، ہمیں ایک مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا

بقیہ عصرنو مستونگ 1

انہوں نے حکومتی پالیسیوں کو بحران کی وجہ قرار دیا اور چینی برآمد کرنے اور کرشنگ سیزن کے لیے پندرہ روز کی مہلت دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ چیئرمین عاصم غنی عثمان نے کہا کہ ملک میں پندرہ لاکھ ٹن تک اضافی چینی موجود ہے۔ وفاقی وزیر رانا تنویر نے سات لاکھ ٹن برآمد کا وعدہ کیا تھا، مگر اجازت نہ مل سکی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال تین لاکھ ٹن چینی درآمد کی گئی جبکہ مقامی پیداوار اضافی ہونے کے باوجود برآمد نہیں کی گئی۔ مل مالکان نے کرشنگ سیزن شروع کرنے کے لیے بھی مہلت مانگ لی۔ انہوں نے کہا کہ ملیں چلانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا، اچھی بات ہے ہم ملیں چلانا چاہتے ہیں لیکن رات کو 9 بجے نوٹیفکیشن نکالنے کی مجبوری کیا تھی۔ اتوار کے روز رات 9 بجے نوٹیفکیشن نکالا گیا مل چلانے کے لئے وقت لگتا ہے، سٹاف کو بلانا ہوتا ہے، بوائلر چلانا ہوتا ہے ایک سلف لگانے سے مل نہیں چلتی ہے، حکومت شوگر ملیں چلانے کے لئے 15 دن کا ٹائم دے۔ میری وزیر اعلیٰ پنجاب سے گزارش کے وہ معاملات کو سنجیدگی سے دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال 27 لاکھ ٹن اضافی چینی موجود ہوگی، ہمارے پاس چینی رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔ گزارش ہے کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جس میں شوگر ملز ایسوسی ایشن کو نمائندگی دی جائے، شوگر ایکسپورٹ کے حوالے سے جامع پالیسی بنائی جائے، اگر کسان کو پیسہ نہ ملا تو وہ دوسری فصلوں پر شفٹ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شوگر انڈسٹری کسی اضافی سرمایہ کاری کے بغیر 150 دن کی کرشنگ میں سالانہ ایک کروڑ 50 لاکھ ٹن چینی پیدا کر سکتی ہے۔ اسی طرح ہر سال 80 لاکھ ٹن چینی برآمد کر کے ملک 4 ارب ڈالر کما سکتا ہے۔ سینئر وائس چیئرمین محمد رفیق کے مطابق گزشتہ سال تقریباً لاکھ ٹن کے مقابلے میں رواں سال چالیس لاکھ ٹن چینی پیدا ہونے کا امکان ہے جبکہ آئندہ سال اضافی ذخائر ستائیس لاکھ ٹن تک پہنچ سکتے ہیں۔ شوگر ملز ایسوسی ایشن نے چینی کی برآمد کے لیے جامع پالیسی اور فیصلہ سازی میں نمائندگی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق پالیسی نہ بدلی گئی تو شوگر انڈسٹری کے ساتھ گنے کے کاشتکار بھی متاثر ہوں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 2

سمیت سبزیوں فروخت خشک میوہ جات مصالحے جات سمیت ریڑھی بانوں کو سختی سے مقررہ کردہ حدود کے باہر اپنے سامان اور ریڑھی لگانے کی ہدایات دی گئی گرینڈ آپریشن میں چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سبی ملک عبدالقیوم دہپال تحصیلدار سبی ٹریفک انچارج سمیت پولیس اور میونسپل کمیٹی کے ملازمین کی بڑی تعداد نے حصہ لیا سبی شہر میں تجاوزات کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا گرینڈ آپریشن کے بعد شہریوں نے ضلعی انتظامیہ کی کاروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ کسی کو بے روزگار نہیں کیا جائے بلکہ مقررہ کردہ لائن وہدایات کے مطابق کاروبار کی اجازت ملنی ضروری ہے تجاوزات کے خاتمے سے شہر صاف نظر آنے لگا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 3

ہے کہ وہ مقررہ 7 روزہ مہلت کے اندر اپنے کبوتروں کو ختم کرویں، جبکہ جاری کردہ نوٹس پر عملدرآمد نہ کرنے والے افراد کے خلاف مقررہ مدت گزرنے کے بعد بلا امتیاز قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے فوری طور پر مقدمات (ایف آئی آر) درج کیے جائیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 4

ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق چین کی ڈبل لو ہائبرڈ سرسوں ٹیکنالوجی کے ذریعے پاکستان میں غربت میں کمی اور غذائی تحفظ کا فروغ کے عنوان سے اس منصوبے کا اعلان بیجنگ میں منعقدہ 2026 کے عالمی غربت میں کمی کے شراکتی پروگراموں سے متعلق بین الاقوامی سیمینار میں کیا گیا۔ 31 ممالک سے موصول ہونے والی 890 درخواستوں میں سے صرف 126 منصوبوں کو منتخب کیا گیا۔ پاکستان اپنی خوردنی تیل کی ضروریات کا تقریباً 90 فیصد درآمد کرتا ہے، جس پر سالانہ اربوں ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ اس صورتحال میں چین کی ووہان چنگلا ویشنگ ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ 2009 سے پاکستان میں ہائبرڈ سرسوں کی جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے اور اس کے فروغ کے لیے کام کر رہی ہے۔ کمپنی کی تیار کردہ 021 HC قسم زیادہ پیداوار دینے کے ساتھ ساتھ ایروسک ایسڈ اور گلوکوسینولیٹس کی کم مقدار کی حامل ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق مقامی سرسوں کی اقسام کے مقابلے میں 021 HC سات سے نو فیصد زیادہ پیداوار دیتی ہے، جبکہ اس میں تیل کی مقدار بھی تقریباً آٹھ فیصد زیادہ ہے۔ اس کے تیل کا اسموک پوائنٹ 215 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ہونے کے باعث یہ پاکستان میں زیادہ درجہ حرارت پر کھانا پکانے کے لیے موزوں ہے۔ مزید برآں، اس کے بیجوں سے حاصل ہونے والی کھل میں 38 سے 40 فیصد پروٹین موجود ہوتی ہے، جو مویشیوں کی خوراک کے شعبے کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ منصوبے کی تفصیلات کے مطابق 021 HC تقریباً 35 لاکھ مربع (2 لاکھ 33 ہزار 333 ایکڑ) رقبے پر کاشت کی جا چکی ہے، جو پاکستان میں ہائبرڈ سرسوں کی مجموعی کاشت کے رقبے کا 38 فیصد ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق بہتر بیجوں، کاشتکاری کی تربیت اور زرعی مشینری پر مشتمل مربوط نظام کے ذریعے اس منصوبے نے 35 ملین ڈالر سے زائد مالیت کی زرعی پیداوار حاصل کرنے میں مدد دی ہے۔ اس کے نتیجے میں تقریباً 60 ہزار زرعی خاندانوں کی سالانہ آمدنی میں اوسطاً 800 ڈالر اضافہ ہوا ہے، جبکہ مجموعی طور پر تقریباً 20 لاکھ افراد اس منصوبے سے مستفید ہوئے ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 5

26 ویں آئینی ترمیم کے تناظر میں مدارس کی رجسٹریشن کے لیے بلوچستان اسمبلی میں مدارس بل پیش کرنے، مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے نفاذ، صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال اور عوام کو درپیش معاشی و سماجی مشکلات سمیت دیگر اہم سیاسی و تنظیمی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ 17 نومبر سے شروع ہونے والا جنوبی اضلاع کا صوبائی دورہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، اس دورے کے ذریعے جمعیت علما اسلام اپنی عوامی قوت، سیاسی مؤقف اور جماعتی یکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کرے گی، عوام کی عظیم الشان شرکت کے ذریعے حکمرانوں کو واضح پیغام دیا جائے گا کہ مدارس کے خلاف کسی قسم کی سازش، بلوچستان کے وسائل پر قبضے کی کوشش اور قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن، ان کے خاندان اور جماعتی رہنماؤں کے خلاف حکومتی چیرہ دستیوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، جمعیت علما اسلام عوام کی سیاسی و جمہوری قوت کے ذریعے ہر ناجائز اقدام کا بھرپور جواب دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مدارس ہماری دینی، علمی اور تہذیبی شناخت ہیں، دباؤ، لالچ، خوف اور مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعے ارباب مدارس کو جمعیت علما اسلام سے دور کرنے اور انہیں جماعت کے خلاف استعمال کرنے کی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی، علما کرام اور مدارس کے ذمہ داران اپنے دینی تشخص، آزادی اور تعلیمی خودمختاری کے تحفظ کے لیے متحد ہیں اور جمعیت علما اسلام ہر محاذ پر ان کے حقوق کا دفاع کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن، ان کے خاندان اور جماعتی رہنماؤں کے خلاف منفی پروپیگنڈے، کردار کشی اور سیاسی انتقامی کارروائیوں کو قوم مسترد کر چکی ہے، جمعیت علما اسلام ایسے تمام ہتھکنڈوں کا مقابلہ آئینی، قانونی، سیاسی اور پرامن جمہوری جدوجہد کے ذریعے کرے گی، بلوچستان کے قدرتی وسائل پر یہاں کے عوام کا حق تسلیم کرنا ہوگا اور کسی بھی قانون یا پالیسی کے ذریعے صوبے کے عوامی مفادات کو نظرانداز کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس میں آل پارٹیز کی جانب سے 19 نومبر کو اعلان کردہ شٹرڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے بھی اہم ہدایات جاری کی گئیں اور تمام اضلاع، تحصیلوں اور یونٹوں کے ذمہ داران کو تاکید کی گئی کہ تاجر برادری، سیاسی جماعتوں اور عوام کے ساتھ مؤثر رابطے قائم کرکے ہڑتال کو بھرپور اور کامیاب بنایا جائے۔ اجلاس میں مولانا حسین احمد شرودی، مولانا کمال الدین، مولانا عبدالرحمن رفیق، شیخ مولانا نظر محمد حقانی، حاجی دلاور خان کاکڑ، حاجی منظور احمد مینگل، میر یونس عزیز زہری، حاجی نواز خان کاکڑ، حاجی عین اللہ شمس، حاجی دین محمد سیکنی، میر زاہد علی ریکی، اصغر خان ترین، حافظ عبدالحق شہزاد، سید ظفر آغا، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، حاجی فضل قادر اور حکمت اللہ کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ 17 نومبر سے شروع ہونے والے صوبائی دورے کو عوامی رابطے، سیاسی بیداری اور جماعتی اتحاد کا مؤثر ذریعہ بنایا جائے گا اور جمعیت علما اسلام بلوچستان کے حقوق، دینی مدارس کے تحفظ، جمہوری آزادیوں، عوامی مفادات اور قائد جمعیت کے اصولی مؤقف کے دفاع کے لیے اپنی جدوجہد مزید منظم اور تیز کرے گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 6

ہی کوئی اعتراض یاد آیا، لیکن جیسے ہی کابینہ سے باہر ہوئے تو حکومت پر تنقید اور الزامات کا سلسلہ شروع کردیا۔ اقتدار میں رہتے ہوئے خاموشی اور اقتدار سے باہر آتے ہی اصولوں کی یاد آنا سیاسی منافقت کے مترادف ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشتگردی کے نظریاتی نہیں بلکہ خود دہشتگردی سے متاثر ہونے والے رہنما ہیں۔ دہشتگردی کے خلاف جدوجہد میں ان کے 300 سے زائد ساتھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ گزشتہ 16 برس سے دہشتگردی کے حوالے سے میر سرفراز بگٹی کا مؤقف واضح اور غیر متزلزل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے ذمہ دار بعض سردار اور نواب خود ہیں، جنہوں نے دہائیوں تک عوام کو ترقی، تعلیم اور بنیادی سہولیات سے محروم رکھا۔ آج عوام کو گمراہ کرنے اور ریاستی مؤقف کو کمزور کرنے کے بجائے انہیں اپنے سیاسی کردار اور ماضی کی کارکردگی کا جواب دینا چاہیے۔ بابر یوسفزئی نے خاتون رکن بلوچستان اسمبلی فرح عظیم شاہ کے خلاف لگائے گئے الزامات کی بھی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات کی آڑ میں خواتین کی کردارکشی اور غیر ذمہ دارانہ الزامات کسی صورت قابل قبول نہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 7

رکھتے ہیں۔ میر نعیم خان عمرانی کا مزید کہنا تھا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے فروغ، عوامی حقوق کے تحفظ اور دینی و ملی تشخص کی بقا کے لیے پرامن جدوجہد کی ہے۔ جماعت نے ہر دور میں جمہوری اصولوں اور آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنا مثبت سیاسی کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کی قیادت میں اپنے اصولی مؤقف پر ثابت قدم رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کے کارکن باہمی اتحاد، اتفاق اور تنظیمی نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سازش کا سیاسی اور جمہوری طریقے سے جواب دیں گے اور جماعت کے نظریاتی تشخص اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 8

ملتی رہے تاکہ ضلع میں صحت کے حوالے سے دونوں جانب سے سہولیات مل سکیں آٹونومس باڈی کے تحت چلنے والے ہسپتال کے ساتھ ڈی ایچ کیو الگ فنکشنل ہونا چاہیے تاکہ دالبندین شہر کے ساتھ دور دراز علاقوں کے لوگوں کو صحت کی سہولیات بھی میسر ہو سکے اور عام غریب طبقہ کو فائدہ پہنچ سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 9

کے باعث سبی ٹیچنگ ہسپتال میں ڈائیلیسس یونٹ کی بندش کے باعث مریض کوئٹہ جیکب آباد سکھر کراچی کی طرف ڈائیلیسس کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں ڈائیلیسس کے مریضوں کا کہنا ہے کہ دیگر علاقوں میں جانے کے باعث ایک تو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے اور اس مہنگائی کے باعث ٹرانسپورٹروں نے کرائے بڑھا دیے ہیں جسکی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے دوسری جانب سبی گرد و نواح میں سفید پوش افراد کے ساتھ ساتھ مزدور طبقہ سمیت سرکاری ملازمت کرنے والے دو وقت کی روٹی سے بھی محروم نظر آتے ہیں مہنگے داموں علاج معالجے کے لئے مالی بحران کا بھی شکار ہو چکے ہیں اپنے بچوں کے مستقبل کے لئے تعلیم کے حصول پر توجہ دیں تو مہنگے کپڑوں سے محروم ہو جاتے ہیں آٹا چینی گھی سمیت اشیاء خورد و نوش سبزیاں خریدیں تو علاج معالجے کی سہولیات سے محرومی کا شکار ہو چکے ہیں دن بدن ادویات کی قیمتوں میں اضافہ درد سر بن چکا ہے صحت کارڈ احسن قدم ضرور ہے مگر جب جیب میں سفری اخراجات نہ ہوں گے تو مہنگے داموں علاج کیسے ممکن ہو سکتا ہے عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی چیف سیکرٹری شکیل قادر خان صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ صوبائی وزیر چیف آف ڈومکی سردار خان ڈومکی سے اپیل کرتے ہیں سبی ان کا آبائی علاقہ بھی ہے اور صحت کے شعبہ پر توجہ بھی دی جائے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ڈائیلیسس یونٹ کو دوبارہ بحال کر کے سبی سمیت گرد و نواح کے سینکڑوں مریضوں کے علاج معالجے کے لئے اپنا رول پلے کریں تاکہ سفری اخراجات سمیت مہنگائی سے بچا جا سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 10

بعض میڈیا حلقوں کی جانب سے عوامی محرومیوں اور تاریخی وسیاسی شخصیات سے متعلق ان کے حوالوں کو بغاوت کے جواز کے طور پر پیش کرنا ان کے اصل مؤقف اور تقریر کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ ان کا مقصد عوامی محرومیوں کی بنیاد پر بغاوت، تشدد یا کسی بھی غیر آئینی اقدام کا جواز پیش کرنا نہیں تھا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ قبائلی اور سرداری نظام سے وابستہ ایسے فرسودہ رویوں اور استحصالی طریقوں کی نشاندہی ضروری ہے جو تعصب، قبائلی انتہا پسندی، نفرت، تشدد اور معاشرتی تقسیم کو فروغ دیتے ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 11

کہا کہ آج کے اجلاس میں تکلیف دہ بات وزیر اعلیٰ کے سامنے آئی کہ سال 2025 میں خواتین اور بچوں کے خلاف مقدمات میں سزاؤں کی شرح 0.7 فیصد یعنی نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس سے اندازہ لگالیں کہ جرائم پیشہ افراد کسی عورت یا بچے کے ساتھ ظلم کرتے ہیں اور پھر وکٹری کا نشان بناتے ہوئے بڑی آسانی سے بری ہو کر باہر آ جاتے ہیں۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ مریم نواز نے اجلاس کے دوران خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کے مقدمات میں سزائیں نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا اور بطور خاص ایک کیس کا ذکر کیا جس کی بچی کے ساتھ ریپ ہوا تھا مگر ملزم عدالت سے باعزت بری ہو گیا جس پر انصاف نہ ملنے پر مایوس ہو کر انہوں نے خودکشی کرلی تھی۔ وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2025 میں بچوں کے خلاف جرائم کے 44 فیصد کیسز میں پڑوسی جبکہ 54 فیصد کیسز میں گھر کے افراد یا رشتہ دار ملوث پائے گئے۔ یہ اعداد و شمار دیکھتے ہوئے مریم نواز نے سخت قانون لانے اور خصوصی عدالتیں قائم کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ان جرائم کے مرتکب افراد باعزت بری نہ ہو سکیں۔ عظمیٰ بخاری نے بتایا کہ اس سلسلے میں مریم نواز چیف جسٹس سے بھی ملاقات کریں گی۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے کہا کہ خواتین اور بچے وزیراعلیٰ مریم نواز کی ریڈ لائن ہیں اور ان سے متعلق مقدمات میں سزاؤں کی شرح بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے لا اینڈ آرڈر کی صورتحال بہتر کرنے کے لیے کیے گئے حکومتی اقدامات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ مریم نواز نے جرائم کنٹرول کرنے اور عوام کی جان اور مال کے تحفظ کے لیے ہیلپ ڈیسک، ورچوئل پولیس اسٹیشنز، ورچوئل سنٹرز فار چائلڈ سیفٹی، اور ریپ اور چائلڈ ابیوز کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اور موبائل پولیس اسٹیشنز قائم کیے۔ انہوں نے بتایا کہ ورچوئل پولیس اسٹیشن پر 12 لاکھ 40 ہزار خواتین نے رجوع کیا جبکہ 27 ہزار سے زائد افراد کی شکایات دور کی گئیں۔ ورچوئل پولیس اسٹیشن پر سب سے زیادہ شکایات گھریلو تشدد سے متعلق موصول ہوئی ہیں اور اس حوالے سے 96 ہزار 289 ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پنجاب میں ایک لاکھ گمشدہ بچوں کو تلاش کرکے ان کے والدین تک پہنچایا گیا ہے۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ خواتین کی شکایات سے متعلق ایک اسٹڈی بھی کرائی گئی ہے جس میں جنوبی پنجاب سے خواتین کی جانب سے نسبتاً کم شکایات سامنے آنے کا ذکر ہے۔ چوہدری سالک حسین کی جانب سے پنجاب حکومت پر لگائے گئے کرپشن کے الزامات پر سوال کیا جس کے جواب میں صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ سالک حسین نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے قانونی نوٹس کے جواب میں آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کا حوالہ دیا ہے، تاہم آڈٹ رپورٹ میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی کو براہ راست کرپشن نہیں کہا جا سکتا۔ آڈٹ پیراز کے کرپشن کا ثبوت نہ ہونے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ آڈٹ پیراز پر محکمے اور آڈیٹرز پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں وضاحت دیتے ہیں اور اگر کسی رقم کے غلط استعمال کا معاملہ سامنے آئے تو اس کی ریکوری بھی کی جاتی ہے۔ آڈٹ پیراز میں سے 90 فیصد سے زیادہ نمٹا دیے جاتے ہیں۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ ان کے پاس آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی 2024-2025 کی رپورٹ موجود ہے، جس میں وفاقی وزیر سالک حسین کے زیر انتظام اوورسیز ڈیپارٹمنٹ کے حوالے سے بھی آڈٹ پیراز ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس محکمے کے لیے مختص 11 ارب روپے میں سے 7 ارب روپے کے آڈٹ پیراز سامنے آئے ہیں۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے کہا کہ اگر آڈٹ رپورٹ کو کرپشن قرار دینے کا اصول اپنایا جائے تو سالک حسین کو اپنے محکمے کے آڈٹ پیراز کا بھی جواب دینا ہوگا۔ اگر کوئی آڈٹ پیرا تصفیہ طلب رہ جائے یا اس پر ریکوری نہ ہو تو اس کے بارے میں سوال اٹھانا درست ہے۔ انہوں نے کہا کہ کہا جاتا ہے کہ کرپشن کس صوبے میں نہیں ہوتی لیکن آج میں یہ واضح کرنا چاہتی ہوں کہ کرپشن ہر صوبے میں ہوتی ہے لیکن اس کے خلاف کارروائی صرف پنجاب میں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز کی ہدایت پر پنجاب میں اینٹی کرپشن نے کرپشن کے الزامات پر 723 افراد کو گرفتار کیا، جن میں 408 سرکاری ملازمین مبینہ طور پر رشوت لیتے ہوئے پکڑے گئے جبکہ انکوائری کے بعد مزید 315 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ پنجاب حکومت کے خلاف الزامات لگائے جائیں گے تو ان کا جواب بھی دیا جائے گا، تاہم مریم نواز کی کسی سے ذاتی لڑائی نہیں اور ان کی توجہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور حکومتی اقدامات پر ہے۔ پنجاب حکومت کے سرکاری طیارے کے استعمال اور اخراجات سے متعلق سوال پر عظمیٰ بخاری نے کہا کہ طیارے کے آپریشن اور دیکھ بھال پر اخراجات آنا معمول کی بات ہے اور ایک سال کے اخراجات کابینہ سے منظور ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فضائیہ ریاستی ملکیت کے طیاروں کی دیکھ بھال کرتی ہے اور پنجاب حکومت کا طیارہ بھی اسی مقصد کے لیے اس کے حوالے کیا گیا ہے۔ طیارے کے اخراجات کا دیگر طیاروں سے تقابلی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں موجود دہشت گردی سے وابستہ گروہوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ ان کے مطابق، بعض عناصر دوسرے صوبوں میں جا کر پناہ لیتے ہیں، جن کے خلاف کارروائی کے لیے متعلقہ صوبوں کے ساتھ رابطہ اور تعاون کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی دہشت گرد کو کہیں بھی چھپنے نہیں دیا جائے گا۔ نئے صوبوں کے قیام سے متعلق ریفرنڈم کے سوال پر وزیر اطلاعات پنجاب نے کہا کہ اس کا فیصلہ وفاقی حکومت، وفاقی کابینہ اور وزیراعظم کریں گے، ان کے مطابق، پارٹی قیادت اس معاملے پر اتفاق رائے سے جو فیصلہ کرے گی، پنجاب حکومت اس پر عمل درآمد کرے گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 12

ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صحت والیٹ ایپ کے ذریعے شہری چوبیس گھنٹے کسی بھی وقت ڈاکٹروں سے رابطہ کرکے اپنی بیماری اور صحت سے متعلق مسائل کے بارے میں مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر کی جانب سے تجویز کردہ ادویات پی پی ایچ آئی کے قریبی بنیادی مرکز صحت (بی ایچ یو) سے مفت حاصل کرنے کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ایپ کا بنیادی مقصد خصوصاً دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو جدید طبی سہولیات سے مستفید کرنا ہے، جہاں ہسپتالوں اور طبی مراکز تک رسائی مشکل ہوتی ہے۔ اس جدید سہولت کے ذریعے لوگوں کو بروقت طبی مشورے اور رہنمائی میسر آ سکے گی، جس سے صحت کے شعبے میں عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ ڈسٹرکٹ منیجر نے طلبا پر زور دیا کہ وہ صحت والیٹ ایپ کے حوالے سے حاصل ہونے والی معلومات اپنے والدین، عزیز و اقارب اور محلے کے دیگر افراد تک بھی پہنچائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری اس سہولت سے آگاہ ہو کر اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ دورے کے اختتام پر گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل کے پرنسپل نے پی پی ایچ آئی لسبیلہ کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے طلبا میں صحت سے متعلق شعور اجاگر کرنے اور جدید طبی سہولیات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کی اس کاوش کو سراہا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 13

عہدیداروں وامیدواروں نے انہیں رخصت کیا، جن میں مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد شفیق دولت زئی، مولانا فیض اللہ اور دیگر رہنما شامل تھے۔ مولانا محمد شفیق دولت زئی نے بتایا کہ قائد جمعیت علمائے اسلام (س) پاکستان مولانا عبدالحق ثانی حقانی نے اپنے پانچ روزہ قیام کے دوران کوئٹہ، خانوزئی، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، سنجاوی اور ضلع زیارت کے دورے کیے اور مختلف دینی مدارس میں اجتماعات سے خطاب کیا، جہاں ان کا نہایت پرجوش استقبال کیا گیا اور ان کے اعزاز میں عشائیے بھی دیے گئے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 14

ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ کسانوں کی دادرسی کے لیے کوئی مؤثر اقدام سامنے نہیں آیا، افسوسناک امر یہ ہے کہ متاثرہ خاندان اپنی سال بھر کی محنت اور فصل سے محروم ہونے کے بعد کسی حکومتی نمائندے یا انتظامی افسر کے موقع پر پہنچ کر ان کی مشکلات جاننے اور ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنے کی زحمت تک نہیں کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کے اس طرز عمل کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں غریب کسانوں کو تنہا چھوڑ دینا ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کرنے کے مترادف ہے۔ ڈاکٹر صاحب جان لاشاری نے کہا کہ کسان پورا سال سخت محنت، مشقت اور موسمی سختیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی فصل تیار کرتے ہیں، لیکن آتشزدگی کے ایک واقعے نے ان کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ متاثرہ خاندان اس وقت شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں اور انہیں فوری حکومتی سرپرستی اور مالی معاونت کی اشد ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب جان لاشاری نے وزیراعلیٰ بلوچستان، حکومت بلوچستان، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر بلوچستان امجد حسین لاشاری، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد اور دیگر اور محکمہ سوشل ویلفیئر نصیرآباد ڈویژن کے متعلقہ حکام سے پرزور مطالبہ کیا کہ گوٹھ میر حسن خان کھوسہ میں آتشزدگی سے متاثرہ کسانوں کے نقصانات کا فوری سروے اور تخمینہ لگایا جائے، متاثرہ خاندانوں کو ہنگامی بنیادوں پر مالی امداد فراہم کی جائے اور انہیں سرکاری امدادی پیکج میں شامل کرکے ان کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، تاکہ غریب کسان دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں اور ان کے معاشی نقصانات کا کسی حد تک ازالہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گوٹھ میر حسن خان کھوسہ تحصیل کا درجہ ملنے کے باوجود فائر بریگیڈ اور ایمبولینس جیسی بنیادی ہنگامی سہولیات کی عدم دستیابی بھی لمحہ فکریہ ہے۔ حالیہ آتشزدگی کے واقعے نے ایک مرتبہ پھر علاقے میں ہنگامی امدادی سہولیات کی ضرورت کو واضح کردیا ہے۔ متعلقہ حکام فوری طور پر علاقے میں فائر بریگیڈ اور ایمبولینس فراہم کریں تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی صورت میں بروقت امدادی کارروائیاں ممکن بنائی جا سکیں۔ ڈاکٹر صاحب جان لاشاری نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ اداروں سے اپیل کی کہ متاثرہ کسانوں کے ساتھ محض زبانی ہمدردی کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں اور انہیں فوری مالی ریلیف فراہم کرکے احساس محرومی اور معاشی مشکلات سے نکالا جائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 15

صحافی کا اہم رول ہوتا ہے معاشرے کے مسائل سمیت انتظامیہ کی کارکردگی سیاسی سماجی عوامی شخصیات کی عوام دوست پالیسیوں کو اجاگر کرنے میں مقامی صحافی اپنی صلاحیتوں کو استعمال میں لاکر بہتر انداز سے رپورٹنگ کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس ایسے صحافیوں کی ہر فورم پر حوصلہ افزائی کرتی ہے جو اپنی صحافت کو پوری ایمانداری کے ساتھ سرانجام دیکر صحافت کے مقدس پیشہ سے ایمانداری کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت پوری دنیا کو مسئلہ آلودگی ہے جس کو حل کرنے کے لئے ہم سب نے مل کر اپنا رول پلے کرنا ہے بلوچستان کو آلودگی سے پاک کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ پودے لگائے جائیں اور صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے میں عوام میں شعور و آگہی پیدا کریں مقصد کو لے کر مقامی صحافی اپنے قلم کاغذ اور کیمرے کے ذریعے آلودگی سے پیدا ہونے والی صورتحال اور صفائی کے نہ ہونے کی وجہ سے گندے ماحول کے حوالے سے لوگوں میں آگہی فراہم کریں تاکہ ہمارے شہروں میں صفائی کی صورتحال بہتر آلودگی کا مکمل خاتمہ ممکن ہوسکے انہوں نے کہا کہ سبی سمیت بلوچستان بھر کے مقامی صحافی اپنے اپنے علاقوں میں اپنا حصہ کا پودا لگائیں اور شجرکاری مہم سمیت سرسبز بلوچستان کے خواب کو پورا کرنے میں اپنا رول پلے کریں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 16

ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کرکے کیس کی فوری سماعت شروع کردی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی فوری کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی کر دی جس سے درخواست گزار کو گیس بل پر 91 ہزار کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 17

لے رہے ہیں۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں، مصروف شاہراہوں اور بازاروں میں کم سن بچوں کی بڑی تعداد محنت مزدوری کرتی نظر آتی ہے، کوئی گاڑیوں کی ورکشاپ میں اوزار اٹھائے کام کر رہا ہے، کوئی ہوٹل میں برتن دھونے میں مصروف ہے، جبکہ بعض بچے دکانوں اور گوداموں میں کام کرنے کے علاوہ سڑکوں اور بازاروں سے کچرا چن کر روزگار کمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کے لیے داخلہ مہم بھی شروع کی گئی تھی تاہم عدم توجہی کے باوجود بڑی تعداد میں بچے آج بھی تعلیم سے محروم ہیں اور معاشی مجبوریوں کے باعث کم عمری میں ہی محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے محنت مزدوری کرنے والے بچوں نے بتایا کہ وہ بھی دوسرے بچوں کی طرح اسکول جانا، تعلیم حاصل کرنا اور اپنا مستقبل سنوارنا چاہتے ہیں، تاہم گھر کے معاشی حالات اور غربت انہیں کام کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ بچوں نے کہا کہ اگر انہیں تعلیم کے مواقع اور مالی معاونت فراہم کی جائے تو وہ بھی اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ کوئٹہ کے سماجی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے کہا کہ چائلڈ لیبر صرف غربت کا مسئلہ نہیں بلکہ بچوں کے بنیادی حقوق، تعلیم اور محفوظ مستقبل سے بھی جڑا ہوا معاملہ ہے۔ بچوں سے مشقت کی روک تھام کے لیے قوانین موجود ہیں، تاہم ان پر مؤثر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آسکی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسکولوں سے باہر بچوں کی باقاعدہ نشاندہی کرکے انہیں فوری طور پر تعلیمی اداروں میں داخل کرایا جائے، غریب اور مستحق خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کی جائے اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے متعلقہ اداروں کی نگرانی اور قوانین پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 18

تقریباً 200 نوجوانوں کا پولیس میں انتخاب صرف روزگار کا حصول نہیں بلکہ اپنے ہی خاندانوں کے لیے معاشی استحکام اور روشن مستقبل کی امید ہے۔ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور اہل امیدواروں کو ان کا جائز حق دلانا ہماری عوامی خدمت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا حقیقی سرمایہ ہوتے ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں باعزت روزگار فراہم کرنے سے نہ صرف خاندانوں کی معاشی حالت بہتر ہوتی ہے بلکہ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کی راہیں بھی ہموار ہوتی ہیں۔ دوسری جانب سیاسی، سماجی، صحافتی اور مختلف تنظیموں کے حلقوں نے سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کے میرٹ کے حوالے سے واضح مؤقف اور بھرتیوں میں کسی قسم کی مداخلت نہ کرنے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلع اوستہ محمد میں پولیس بھرتیوں کا یہ شفاف عمل نوجوانوں کے لیے ایک مثبت مثال ہے۔ انہوں نے ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ ان حلقوں کا کہنا تھا کہ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کا میرٹ کی بالادستی پر زور دینا اور سردار خاندان کی عوامی خدمت کی روایات کو آگے بڑھانا قابل ستائش ہے۔ ایسے اقدامات سے نوجوان نسل میں اعتماد پیدا ہوگا اور مستحق و باصلاحیت امیدواروں کو آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 19

کہ شاید آج ان کا مسئلہ حل ہو جائے۔ لیکن وہاں پہنچ کر انہیں کیا ملتا ہے۔ ایک دفتر سے دوسرے دفتر کے چکر، ایک میز سے دوسری میز تک دھکے اور کوئی واضح رہنمائی نہیں۔ کسی کا نام ریکارڈ میں غلط درج ہے، کسی کا رقبہ درست نہیں، کسی کا سیریل نمبر موجود نہیں، تو کسی کے اندراج میں دوسری غلطیاں ہیں۔ معمولی سی درستگی کے لیے بھی لوگوں کو بار بار دفاتر کے چکر لگانے پڑ رہے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بعض اہلکاروں کا رویہ بھی ایسا ہے جیسے غریب عوام کی بات سننا اور ان کی رہنمائی کرنا ان کی ذمہ داری ہی نہیں۔ کوئی واضح جواب دینے کو تیار نہیں، کوئی مسئلہ حل کرنے کی سنجیدہ کوشش نہیں کرتا۔ ایک غریب دکاندار جو پہلے ہی اپنی روزی روٹی اور کاروبار کے نقصان کی وجہ سے پریشان ہے، وہ بار بار خضدار کے سفر، کرایوں اور دفتری چکروں کے اخراجات کیسے برداشت کرے۔ کیا یہ لوگ اس لیے سزا بھگت رہے ہیں کہ انہوں نے وڈھ اور کھالہ بازار میں محنت کرکے اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے دکانیں قائم کی تھیں۔ روڈ کی تعمیر یقیناً عوامی مفاد کا کام ہے، ہم اس کے مخالف نہیں۔ لیکن ترقی کے نام پر غریب لوگوں کو مزید مشکلات میں ڈالنا کہاں کا انصاف ہے۔ ہماری ڈی سی خضدار اور ضلعی انتظامیہ سے پرزور اپیل ہے۔ معاوضے سے متعلق دفتر دوبارہ وڈھ اور کھالہ بازار میں قائم کیا جائے تاکہ متاثرہ دکانداروں کو خضدار کے بار بار سفر سے نجات مل سکے۔ ریکارڈ کی درستگی کے لیے وڈھ یا کھالہ میں خصوصی کیمپ لگایا جائے، جہاں متاثرہ لوگوں کے نام، سیریل نمبر، رقبے اور دیگر اندراجات کی غلطیاں موقع پر ہی درست کی جائیں۔ متعلقہ اہلکاروں کو پابند کیا جائے کہ وہ عوام کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں اور ہر متاثرہ شخص کو مکمل اور درست رہنمائی فراہم کریں۔ متاثرہ دکانداروں کی شکایات سننے اور ان کے مسائل فوری حل کرنے کے لیے ایک ذمہ دار افسر مقرر کیا جائے۔ وڈھ اور خضدار کے معتبرین، سیاسی وقبائلی رہنماؤں اور سماجی شخصیات سے بھی خصوصی اپیل۔ خدارا ان غریب اور مجبور دکانداروں کی آواز بنیں۔ یہ کسی ایک علاقے کے لوگ نہیں، بلکہ ہمارے اپنے بھائی اور ہمارے اپنے علاقے کے محنت کش ہیں۔ آج ان کی دکانیں متاثر ہو رہی ہیں، کل کسی اور کا گھر، کاروبار یا روزگار متاثر ہو سکتا ہے۔ ایسے وقت میں خاموش رہنا ان مجبور لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ یاد رکھیے معاوضہ کسی پر احسان یا خیرات نہیں، بلکہ متاثرہ لوگوں کا قانونی حق ہے۔ انہیں ان کا حق عزت، احترام اور آسانی کے ساتھ ملنا چاہیے، نہ کہ ذلت، پریشانی اور دفتری چکروں کے ذریعے۔ ہم ترقی کے مخالف نہیں، لیکن ایسی ترقی چاہتے ہیں جس میں غریب کی عزت، روزگار اور حقوق بھی محفوظ رہیں۔ خضدار انتظامیہ سے گزارش ہے کہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لے اور وڈھ کھالہ بازار کے متاثرہ دکانداروں کو مزید پریشانی سے بچایا جائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 20

درخواستیں جمع نہ کرسکے تھے وہ بھی اصل اسناد کے ساتھ ٹیسٹ اور انٹرویوز میں حصہ لے سکیں گے انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل پوسٹوں کے لئے مطلوبہ ڈپلومہ لازمی ہیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بھرتیوں کے تمام عمل کو شفاف اور میرٹ کی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے گا تاکہ کسی حقدار کی حق تلفی نہ ہو سکے اور میرٹ کی بنیادوں پر تقرریاں ہوں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 21

کے پانی کی فراہمی جاری رکھنے اور قلت کے مسائل حل کرنے کے لیے محکمہ کا عملہ دن رات کوشاں ہے۔ شہر میں نئی پانی کی ٹینکی کی تعمیر اور نئے تالاب کے لیے کھدائی کا کام بھی جاری ہے، جبکہ نئی پائپ لائنوں اور پمپ کی تنصیب سے پانی کی ترسیل کے نظام کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بیس ہزار گیلن گنجائش کی نئی ٹینکی تعمیر کی جا رہی ہے، جس سے شہر کے مختلف علاقوں تک پانی کی فراہمی اور ترسیل میں آسانی پیدا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شہریوں کو پینے کے پانی کی بہتر سہولیات فراہم کرنے اور عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے عملی اقدامات کر رہا ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے شہر میں پانی کی فراہمی کے نظام میں بہتری آنے کی امید ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 22

روحانی اجتماع یارسول اللہ ﷺ کانفرنس کا مقصد لوگوں کو سیرت نبی ﷺ کے حوالے سے آگہی وشعور کی فراہمی ہے پاکستان کی تعمیر وترقی خوشحالی کے لئے جماعت اہل سنت و جماعت الصالحین کی خدمات پوشیدہ نہیں ہم جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ و جماعت الصالحین پاکستان کے بانی و امیر الحاج صاحبزادہ پیر محمد خالد سلطان کی دینی خدمات کو سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے روحانی اجتماعات صوفی کانفرنسز یارسول اللہ ﷺ کانفرنس سے اسلامی تعلیمات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور امن وامان کے قیام میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 23

شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ ایس ایچ او ندیم بہرانی نے مزید کہا کہ چھوٹے موٹے جرائم کسی بھی علاقے میں رونما ہو سکتے ہیں، تاہم پولیس کی کوشش ہے کہ ایسے واقعات کی بروقت روک تھام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانونی کارروائی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جرائم کے خاتمے اور علاقے میں پائیدار امن وامان کے قیام کے لیے عوام کا پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون انتہائی ضروری ہے۔ خصوصاً علاقے کی سیاسی، سماجی اور قبائلی شخصیات کو بھی پولیس کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے تاکہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ شکنی اور عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے ادا کرتی رہے گی، تاہم عوامی تعاون سے امن وامان کے قیام کی کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 24

فعال رکھنے میں اہم کردار ادا کیا، لیکن افسوس کہ آج بھی تجربہ کار اور محنت کش ملازمین اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں انہوں نے کہا کہ یہ ملازمین کسی خیرات، احسان یا خصوصی ہمدردی کے طلبگار نہیں بلکہ اپنی برسوں کی محنت، وفاداری، تجربے اور خدمات کے اعتراف میں اپنے جائز حقوق کا مطالبہ کررہے ہیں ان ملازمین کے گھروں کے چولہے، بچوں کی تعلیم، والدین کی امیدیں اور خاندانوں کی بنیادی ضروریات ان کی ملازمت سے وابستہ ہیں۔ ایسے حالات میں انہیں روزگار کے تحفظ سے محروم رکھنا ان کے لیے شدید معاشی اور ذہنی پریشانی کا باعث بن رہا ہے لالا نصیب اللہ نے مزید کہا کہ محنت کش کسی بھی ادارے کا بنیادی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی خدمات کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ پاکستان ریلوے کی اعلیٰ انتظامیہ اور وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کو اس اہم انسانی اور معاشی مسئلے کا فوری نوٹس لینا چاہیے تاکہ برسوں سے ادارے کی خدمت کرنے والے ملازمین اور ان کے خاندانوں کو تحفظ اور معاشی استحکام مل سکے انہوں نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف، وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی کہ اوپن TLA ملازمین کے لیے خصوصی پالیسی تشکیل دی جائے، عمر کی مقررہ حد میں مناسب رعایت دی جائے اور ان کی طویل خدمات، عملی تجربے اور ادارے سے وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں مستقل ملازمت فراہم کرنے کا منصفانہ موقع دیا جائے آخر میں پاکستان ریلوے انقلابی یونین سبی زون کے صدر لالا نصیب اللہ نے امید ظاہر کی کہ حکومت اور محکمہ ریلوے کی اعلیٰ قیادت اس اہم مسئلے کو انسانی ہمدردی، انصاف اور محنت کشوں کے حقوق کے تناظر میں دیکھتے ہوئے فوری اقدامات کرے گی تاکہ ان ملازمین کا مستقبل محفوظ اور ان کے خاندانوں کو باعزت زندگی گزارنے کا موقع میسر آ سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 25

کرتے ہیں، لیکن سندھ حکومت کے وزراء ان مسائل پر سنجیدگی دکھانے کے بجائے سخت رویہ اختیار کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کراچی کے ڈومیسائل کو چند پیسوں کے عوض فروخت کیا جا رہا ہے، جو ظلم اور زیادتی ہے اور کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سینکڑوں افراد نے مبینہ جعلی ڈومیسائل پر ایم ڈی کیٹ کے امتحانات دیے، جس کے ذریعے کراچی کے طلبہ کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ جعلی ڈومیسائل کے ذریعے کراچی کی نشستوں پر قبضہ کیا جا رہا ہے اور کیماڑی، ملیر اور گڈاپ کے بچوں کے لیے لیاری میڈیکل یونیورسٹی میں داخلے کے مواقع بھی محدود ہو رہے ہیں۔ علی خورشیدی نے صوبائی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے 18 سالہ دور اقتدار میں کراچی بدحالی کا شکار ہو چکا ہے۔ ان کے بقول شہر کے عوام کو آج تک پینے کے پانی کی مناسب فراہمی یقینی نہیں بنائی جا سکی، جبکہ حکومت مسائل کی نشاندہی کو پروپیگنڈا قرار دیتی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ کراچی کو پبلک ٹرانسپورٹ کی شدید ضرورت ہے، لیکن صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ شہر کو 1500 بسیں بھی فراہم نہیں کر سکے۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت سوشل میڈیا مہمات پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے، جبکہ محکمہ اطلاعات میں بھی مبینہ طور پر پسند و ناپسند کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی وفاقی اور صوبائی بجٹ میں بڑا حصہ فراہم کرتا ہے اور شہری معیشت کا کردار پورے سندھ اور پاکستان کے لیے اہم ہے۔ ان کے مطابق پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت کئی دہائیوں سے شہری علاقوں کے معاملے میں جانب داری کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ علی خورشیدی نے مزید کہا کہ اگر سندھ ایک وحدت ہے تو پھر شہروں کے لیے کوٹے کیوں مقرر ہیں؟ انہوں نے بین الاقوامی جریدے کے ایک سروے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کراچی کو دنیا کے بدترین شہروں میں شمار کیا گیا ہے، جبکہ ورلڈ بینک کے مطابق شہر کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کم از کم 15 ہزار بسیں درکار ہیں۔ انہوں نے سندھ حکومت سے مطالبہ کیا کہ کراچی کے شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں، ڈومیسائل کے اجرا اور ایم ڈی کیٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور شہریوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 26

پوری پاکستانی قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ اس سے عالمی سطح پر ملک کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ سیاسی و عسکری قیادت کا عالمی فہرست میں سرفہرست آنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ملک کی باگ ڈور مضبوط ہاتھوں میں ہے جس سے سفارتی تعلقات اور معاشی حالات میں نمایاں بہتری آئے گی۔ عوامی حلقوں نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ کامیابی خطے میں امن واستحکام کی نئی راہیں کھولے گی۔ عوام نے کہا کہ عالمی برادری کا پاکستان پر اعتماد مزید بڑھے گا۔ شہریوں نے پاک فوج اور ملکی قیادت کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سطح پر ملنے والا یہ اعزاز ملک دشمن عناصر کے لیے ایک واضح اور مضبوط پیغام ہے۔ عوام نے توقع ظاہر کی ہے کہ ملک کی سیاسی و عسکری قیادت اسی ہم آہنگی اور جذبے کے ساتھ مل کر کام کرتی رہے گی تاکہ ترقی و خوشحالی کے خواب حقیقت بن سکیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 27

عمل مکمل کرنے اور ٹانک، پنجوبی واٹر فیزنگ سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دھرنا کسی فرد، سیاسی جماعت یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ ضلع شیرانی کے عوام کے آئینی حقوق، انتظامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرامن جدوجہد ہے۔ شرکا نے مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 28

ہے خستہ حال سڑک جابجا گڑھے مٹی دھول نے بیمار مریضوں کے مرض میں مزید اضافہ کر رہی ہے خستہ حال سڑک پر سفر کرنا جان جوکھوں کا کام بن چکا ہے لیکن عوام کی آہ و بکا سننے والا کوئی نہیں الیکشن کے وقت بڑے بڑے دعوے کرنے والے منتخب نمائندے ووٹ لیکر منظر عام سے غائب حلقے کے عوام مسائلستان کے رحم و کرم پر ہیں عوامی حلقوں نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے اس ضمن میں فوری اقدامات کی اپیل کی ہے کہ نیشنل بینک بھاگ برانچ کو دوبارہ بھاگ ٹاؤن میں شفٹ کیا جائے تاکہ عوام دوہری اذیت سے بچ سکیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 29

کہا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو چاہیے کہ مصنوعی ذہانت یعنی ٹولز سے حاصل ہونے والی معلومات کو حتمی حقیقت تصور کرنے کے بجائے ان کی تصدیق کا مؤثر نظام وضع کرے۔ اے آئی ٹولز یا ڈیجیٹل ڈیٹا میں موجود ممکنہ غلطیاں، نامکمل معلومات اور تکنیکی تضادات کی بنیاد پر کسی بھی ٹیکس دہندہ کو غیر ضروری نوٹسز، غیر منصفانہ آڈٹ یا مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑنا چاہیے۔ ٹیکس دہندگان کو اپنی وضاحت پیش کرنے اور متعلقہ ریکارڈ فراہم کرنے کا مناسب موقع بھی دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکس دہندگان کو چاہیے کہ وہ فیس لیس آڈٹ کے پیش نظر اپنی مالی اور کاروباری سرگرمیوں سے متعلق تمام اہم ریکارڈ اور دستاویزات محفوظ رکھیں۔ بالخصوص جائیداد کی خرید و فروخت، بینکنگ ٹرانزیکشنز، کریڈٹ کارڈ کے لین دین، بیرون ملک سفر اور اخراجات، وراثت میں ملنے والی جائیداد یا رقوم، تحائف، گاڑیوں کی خریداری، قرضوں اور دیگر مالی معاملات سے متعلق دستاویزی ثبوت، بینک اسٹیٹمنٹس، معاہدے اور ادائیگیوں کا ریکارڈ باقاعدگی سے مرتب اور محفوظ کیا جائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 30

ترغیب دی۔ اس سرگرمی کو کامیابی سے منعقد کروانے میں اساتذہ حیدر علی، عبدالغفار، طاہر لطیف اور محمد اکبر نے اہم کردار ادا کیا اور اپنی محنت و مؤثر تدریسی حکمت عملی کے ذریعے طلبہ کو سیکھنے کا بہترین ماحول فراہم کیا۔ اس موقع پر اسکول پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے اساتذہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ طلبہ میں مطالعے کا شوق پیدا کرنا معیاری تعلیم کی بنیاد ہے۔ اردو ہماری قومی زبان ہے اور طلبہ میں اس زبان کو پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہماری اہم تعلیمی ذمہ داری ہے۔ ایسی سرگرمیاں طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، خود اعتمادی بڑھانے اور تعلیمی بنیاد مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکول میں روایتی تدریس کے ساتھ ساتھ عملی اور دلچسپ تعلیمی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ طلبہ بہتر فہم، اعتماد اور قابلیت کے ساتھ اپنی تعلیمی منزل کی جانب آگے بڑھ سکیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 31

اور شعبہ جات کا معائنہ کیا، صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور عملے کی حاضری چیک کی۔ اس موقع پر انہوں نے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کی عیادت بھی کی اور ان سے علاج معالجے اور ادویات کی دستیابی کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھنے، مریضوں کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے اور تمام عملے کی حاضری کو سو فیصد یقینی بنانے کی سخت ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام طبی عملہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور احسن طریقے سے سرانجام دے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 32

کلین سویپ کے دعوے کو محض خام خیالی قرار دیتے ہوئے کہا کہ چاہے گورننس کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو کوئی بھی سیاسی جماعت پنجاب میں کلین سویپ نہیں کرسکتی، پیپلز پارٹی کی ہمیشہ سے لیول پلیئنگ فیلڈ کی ڈیمانڈ رہی ہے اور جب انتخابات ہوں گے تو پارٹی پنجاب میں مضبوط ہوکر 2029 میں سرپرائز دے گی، اہم سیاسی شخصیات اور الیکٹیبلز بھی شامل ہوں گے مگر ابھی سفر لمبا ہے۔ ترجمان سندھ حکومت سعدیہ جاوید نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی کا نئے صوبے بنانے کے معاملے پر موقف واضح ہے جبکہ مسلم لیگ (ن) اب تک کھل کر سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ نئے صوبے بنے تو موجودہ معاشی بحران، غیرملکی سرمایہ کاری کی کمی اور وسائل کی کمی جیسے مسائل کے ہوتے ہوئے نئے سیکریٹریٹ، وزرائے اعلیٰ، چیف سیکریٹریز، یونیورسٹیاں اور انفراسٹرکچر کے لیے بجٹ کہاں سے آئے گا؟ انہوں نے ریفرنڈم کے راستے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ آئین میں صوبے بنانے کا طریقہ پارلیمنٹ کے ذریعے واضح ہے۔ ماضی میں آمریتوں کے دور میں دو متنازعہ ریفرنڈم ہوچکے ہیں اور کوئی بھی ریفرنڈم پارلیمانی منظوری کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ محسن نقوی کے بیانات ان کی ذاتی رائے ہیں، کیونکہ ان کے صدر آصف علی زرداری سے قریبی تعلقات ہیں۔ فریال تالپور کے پنجاب دورے کے بارے میں سعدیہ جاوید نے بتایا کہ یہ دورہ پیپلز پارٹی کی تنظیم نو، خواتین ونگ کی مضبوطی اور کارکنوں سے رابطوں کے لیے ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 33

بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے حوالے سے ایک مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جام محمد یوسف فٹبال اسٹیڈیم اوتھل ضلع لسبیلہ کا ایک اہم اور تاریخی کھیل کا میدان ہے، جہاں نوجوان فٹبالرز اپنی کھیلوں کی سرگرمیاں جاری رکھتے ہیں۔ اس گراؤنڈ کی مکمل بحالی سے نہ صرف فٹبال کے کھیل کو فروغ ملے گا بلکہ علاقے کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے بہتر مواقع بھی میسر آئیں گے۔ گراؤنڈ کمیٹی کے عہدیداران نے مزید کہا کہ اسٹیڈیم کی خستہ حالی کے باعث کھلاڑیوں کو طویل عرصے سے مشکلات کا سامنا تھا، تاہم اس کی مکمل بحالی کے منصوبے کو پی ایس ڈی پی میں شامل کرنے کے احکامات سے کھیلوں سے وابستہ حلقوں میں خوشی اور امید کی نئی لہر پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے نوابزادہ میر زرین خان مگسی کی کھیل دوست سوچ اور نوجوانوں کے لیے مثبت اقدامات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس منصوبے پر جلد عملی کام شروع ہوگا اور جام محمد یوسف فٹبال اسٹیڈیم کو جدید سہولیات سے آراستہ کرکے دوبارہ کھیلوں کی سرگرمیوں کا بہترین مرکز بنایا جائے گا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 34

کو واضح طور پر آگاہ کیا گیا تھا کہ جلوس کے لیے قانونی اجازت اور این او سی موجود نہیں، اس کے باوجود انتظامی ہدایات کو نظرانداز کرتے ہوئے جلوس نکالا گیا، جس پر ضابطے کی خلاف ورزی کے تحت قانونی کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ افسوسناک امر ہے کہ اب بعض افراد سوشل میڈیا پر ویڈیوز اور بیانات کے ذریعے قانونی کارروائی کو متنازع بنانے اور پولیس و انتظامیہ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کسی فرد، گروہ یا تنظیم کو قانون سے بالاتر ہونے کا حق حاصل نہیں اور نہ ہی سوشل میڈیا مہم، احتجاجی دباؤ یا دھرنے کے ذریعے قانونی کارروائی پر اثرانداز ہونے کی کوشش قابل قبول ہے۔ رہنماؤں نے خبردار کیا کہ اگر ایف آئی آر کی واپسی کے لیے مقامی پولیس، تھانے یا ضلعی انتظامیہ پر دباؤ ڈالنے، دھرنا دینے یا شہر کے امن وسکون کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی تو اہل سنت اپنے آئینی و قانونی حق کو استعمال کرتے ہوئے کراچی کی سڑکوں پر بھرپور مگر پرامن احتجاج کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اہل سنت ہمیشہ پاکستان کی سلامتی، استحکام، قومی یکجہتی اور امن و امان کے لیے اپنا کردار ادا کرتے آئے ہیں۔ وہ ماضی کی طرح آج بھی قانون نافذ کرنے والے اداروں، پولیس اور رینجرز کے ساتھ کھڑے ہیں اور آئندہ بھی ریاستی اداروں سے تعاون جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کسی گروہ، جماعت یا مخصوص طبقے کی جاگیر نہیں کہ کوئی اپنی مرضی سے قانون کی خلاف ورزی کرے اور پھر دباؤ کے ذریعے اپنے خلاف قانونی کارروائی ختم کروانے کی کوشش کرے۔ شہر کا امن اجتماعی ذمہ داری ہے اور اس کے تحفظ کے لیے قانون کی یکساں عملداری ناگزیر ہے۔ اہل سنت والجماعت کے رہنماؤں نے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ کسی دباؤ یا سوشل میڈیا مہم سے متاثر ہوئے بغیر قانون کے مطابق اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ قانون سب کے لیے برابر ہے، کسی کو قانون توڑنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور نہ ہی قانون کے نفاذ کو دباؤ کے ذریعے روکا جا سکتا ہے۔ کراچی کے امن کو کسی صورت یرغمال نہیں بننے دیا جائے گا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 35

سوار تھے جاں بحق خاتون کا نام (ر) بنت لعل محمد (ر) بنت عامر اور عامر ولد لعل محمد بتائے جاتے ہیں واقعے کے بعد زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں اور فائرنگ کے محرکات معلوم کیے جا رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مجموعی طور پر دو افراد جاں بحق اور سات زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 36

147، 148 اور 149 تعزیرات پاکستان (PPC) میں نامزد دونوں مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت رحمت علی ولد تاج محمد اور ذکیم ولد پیارا کے نام سے ہوئی ہے، جن کا تعلق مری قوم سے بتایا جاتا ہے۔ پولیس ٹیم نے قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ دونوں مفرور ملزمان کی گرفتاری کو سی آئی اے انچارج حاصل خان مری، اسسٹنٹ انچارج صحبت خان مری اور ان کی ٹیم کی پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر کارکردگی کا مظہر قرار دیا جا رہا ہے۔ علاقائی حلقوں نے پولیس کی اس کارروائی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ جرائم کے خاتمے، امن وامان کے قیام اور قانون کی بالادستی کے لیے ایسی مؤثر کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 37

موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے، آفات کے بعد بحالی، محفوظ مکانات کی تعمیر، پانی کے تحفظ، قابل تجدید توانائی اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے کیے گئے اقدامات پیش کیے۔ وزیراعلیٰ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ ترقی پذیر ممالک کو منصفانہ موسمیاتی مالی معاونت اور جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی یقینی بنائی جائے۔ مراد علی شاہ نے 2022 کے تباہ کن سیلابوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تین کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے، 1700 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے اور معاشی نقصانات 30 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے، جبکہ مجموعی نقصان کا تقریباً 70 فیصد سندھ کو برداشت کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی محض مرمت کے بجائے زیادہ محفوظ اور مضبوط آبادیاں تعمیر کرنے کی حکمت عملی اختیار کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے سندھ پیپلز ہاؤسنگ پروگرام کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ سیلاب متاثرہ خاندانوں کے لیے موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ 21 لاکھ مکانات تعمیر کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ساڑھے تین سال میں 10 لاکھ مکانات مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ مزید سات لاکھ مکانات مختلف مراحل میں زیر تعمیر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبے کے لیے 24 ہزار سے زائد کمیونٹی کمیٹیاں قائم کی گئیں اور مستحق خاندانوں کے لیے 17 لاکھ سے زائد بینک اکاؤنٹس کھولے گئے۔ مالی معاونت براہ راست متاثرہ خاندانوں کو فراہم کی گئی تاکہ وہ اپنے مکانات خود تعمیر کرسکیں۔ اس پروگرام میں خواتین کو جائیداد کی ملکیت اور مالی خودمختاری کے ذریعے مرکزی کردار دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی بینک کے صدر اجے بنگا نے لاڑکانہ کے دورے کے دوران اس منصوبے کے وسیع پیمانے، براہ راست بینکاری نظام اور کمیونٹی کی شمولیت کو سراہا تھا۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ میں 205 کلومیٹر حفاظتی پشتوں کی دوبارہ تعمیر، ایک لاکھ 57 ہزار ایکڑ زرعی اراضی کی بحالی اور منچھر جھیل کے حفاظتی نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کے نتیجے میں جھیل کی سیلابی پانی کے اخراج کی صلاحیت بڑھ کر 83 ہزار 500 کیوسک ہوگئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سکھر بیراج کے تمام 44 گیٹس تبدیل کر دیے گئے ہیں، جبکہ گڈو بیراج کے 65 میں سے 54 گیٹس کی دوبارہ تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ حکومت کا ہدف ہے کہ بیراجوں کی بحالی اور جدید کاری کا پروگرام 2027 تک مکمل کر لیا جائے۔ اس کے علاوہ سیلابی پانی کی بروقت نکاسی کے لیے قدرتی آبی گزرگاہوں اور نکاسی آب کے نظام کی بحالی بھی جاری ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق صوبائی حکومت سیلاب سے متاثرہ 5 ہزار 811 اسکولوں کی دوبارہ تعمیر، 19 اضلاع میں 825 کلومیٹر طویل 114 سڑکوں کی بحالی اور ایک ہزار سے زائد تباہ شدہ صحت کی سہولیات کی بحالی پر بھی کام کر رہی ہے، جس میں زچہ و بچہ کی صحت کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ سندھ نے دریائے سندھ کے ڈیلٹا میں ایک لاکھ 26 ہزار ایکڑ رقبے پر مینگروو کے جنگلات بحال کیے ہیں، جبکہ 2030 تک اس رقبے کو بڑھا کر دو لاکھ 25 ہزار ایکڑ کرنے کا ہدف ہے۔ ڈیلٹا بلیو کاربن منصوبے کے تحت کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کی 142 ملین ٹن کی یا اسے جذب کرنے کا تخمینہ ہے، جبکہ 6.5 ملین ٹن کاربن کریڈٹس کی تصدیق ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مینگروو ساحلی آبادیوں کو سمندری کٹاؤ اور طوفانوں سے محفوظ رکھنے، سمندری حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور مقامی لوگوں کے ذرائع معاش کو سہارا دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے دریائے سندھ سے ڈیلٹا تک میٹھے پانی کے مسلسل بہاؤ کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ آبی تحفظ اور قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ نہروں کی پختگی، بشمول کلری بگھار فیڈر، کے منصوبے پانی کے ضیاع میں کمی اور کراچی کو پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے شروع کیے گئے ہیں۔ تھر سمیت خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں چھوٹے ڈیموں اور پانی ذخیرہ کرنے کی سہولیات کے منصوبے بھی زیر غور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ ہوا اور شمسی توانائی کے منصوبوں کے ذریعے پاکستان میں قابل تجدید توانائی کے فروغ میں کردار ادا کر رہا ہے۔ صوبے میں ان منصوبوں کے باعث سالانہ تقریباً 2.6 ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی آئی ہے۔ سندھ ملک کی مجموعی بجلی کا تقریباً 32 فیصد پیدا کرتا ہے، جبکہ ساحلی پٹی پر 36 ادارے ونڈ پاور پیدا کر رہے ہیں اور مزید 34 منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ مراد علی شاہ نے بتایا کہ حکومت کا منصوبہ ہے کہ کم آمدنی والے دو لاکھ 75 ہزار گھرانوں کو شمسی توانائی فراہم کی جائے اور زرعی و مویشیوں کے فضلے سے صاف توانائی پیدا کرنے کے عمل کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کراچی کے جام چاکرو لینڈفل سائٹ سے میتھین گیس حاصل کرنے کے مجوزہ 20 ملین ڈالر کے کاربن معاہدے کا بھی ذکر کیا، جس کے تحت پیرس معاہدے کے آرٹیکل 6.2 کے تحت کاربن کریڈٹس منتقل کیے جائیں گے۔ صاف پانی اور پائیدار شہری ترقی کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کراچی کے ہارون آباد ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے، جس کی یومیہ گنجائش 35 ملین گیلن ہے۔ اس گنجائش کو 2027 کے اوائل تک بڑھا کر 100 ملین گیلن یومیہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ صاف کیے گئے گندے پانی کو صنعتی مقاصد کے لیے دوبارہ استعمال کیا جائے گا، جس سے سمندری آلودگی میں کمی اور میٹھے پانی کے تحفظ میں مدد ملے گی۔ انہوں نے شہری آلودگی اور پیٹرولیم مصنوعات پر انحصار کم کرنے کے لیے برقی عوامی ٹرانسپورٹ اور الیکٹرک گاڑیوں کے فروغ کے منصوبوں کا بھی ذکر کیا۔ ان کے مطابق سندھ حکومت سیلاب سے متاثرہ تمام 22 اضلاع میں 540 ملین ڈالر کے واش اسٹارز (WASH-STARS) پروگرام پر عمل درآمد کر رہی ہے، جس کا مقصد پینے کے صاف پانی، صفائی اور نکاسی آب کی سہولیات بہتر بنانا ہے۔ پروگرام کے پہلے مرحلے سے 12 لاکھ سے 15 لاکھ افراد مستفید ہوں گے، خصوصاً ان علاقوں میں جہاں بچوں میں غذائی قلت اور نشوونما رکنے کے مسائل زیادہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زراعت، ڈیجیٹل زرعی مشاورتی خدمات، شمسی توانائی سے چلنے والے آبپاشی نظام اور زیر زمین پانی کے ذخائر کی بحالی پر مشتمل 154.8 ملین ڈالر مالیت کے سات زرعی منصوبے بھی پیش کیے، جنہیں سرمایہ کاری کے لیے تیار قرار دیا گیا۔ اپنے خطاب کے اختتام پر سید مراد علی شاہ نے عالمی ترقیاتی شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کو دعوت دی کہ وہ موسمیاتی مالی معاونت، جدید ٹیکنالوجی اور صاف توانائی، پانی کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کے ذریعے سندھ کی معاونت کریں۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی آفات کے بڑھتے ہوئے اثرات سے نمٹنا پوری دنیا کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور کمزور و متاثرہ آبادیوں کو ان حالات کا سامنا کرنے کے لیے تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے۔ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کی تکالیف پوری انسانیت کی تکالیف ہیں، اس لیے آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ اور پائیدار مستقبل کی تعمیر اجتماعی ذمہ داری ہے۔ دریائے سندھ کے کنارے پانچ ہزار سالہ قدیم تہذیب کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ ماحولیاتی تحفظ اور اپنے تجربات عالمی برادری کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے عالمی رہنماؤں پر زور دیا کہ مشترکہ تجربات کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے اور موسمیاتی انصاف، کمزور آبادیوں کے تحفظ اور بچوں کے محفوظ مستقبل کو عالمی ترجیحات بنایا جائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 38

اور تہذیبی تنوع کا حامل ملک ہے جہاں تمام شہریوں کو آئین کے تحت مساوی حقوق اور مذہبی وسماجی آزادی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دوسرے کے عقائد، نظریات اور ثقافتی روایات کا احترام قومی ہم آہنگی اور اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ معاشرے سے تعصب، نفرت، عدم برداشت اور انتہاپسندی کے خاتمے کے لیے اجتماعی شعور اور مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا ہوگا۔ سپیکر نے کہا کہ ذرائع ابلاغ اور سماجی و تعلیمی ادارے برداشت، رواداری اور مثبت معاشرتی رویوں کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل میں مکالمے، تحمل، برداشت اور دوسروں کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے ایسے معاشرے جہاں ہر شہری کو اپنی رائے کے اظہار، اپنی شناخت برقرار رکھنے اور عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے مساوی مواقع حاصل ہوں کی تشکیل کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ پارلیمان جمہوری اقدار، آئینی حقوق، مذہبی آزادی اور سماجی انصاف کے تحفظ کا مؤثر فورم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے سیاسی جماعتوں کے درمیان مکالمے، مشاورت اور افہام وتفہیم کی روایت کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے کو تصادم اور محاذ آرائی کے بجائے دلیل، برداشت اور تعمیری مکالمے کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ برداشت اور رواداری معاشرتی امن، استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف طبقات کے درمیان باہمی احترام، اعتماد اور ہم آہنگی کو فروغ دے کر ہی سماجی تقسیم، عدم برداشت اور تنازعات کی حوصلہ شکنی کی جا سکتی ہے۔ ڈپٹی سپیکر نے کہا کہ برداشت کا عملی مظاہرہ ہمارے روزمرہ رویوں، طرز گفتگو اور دوسروں کے نقطہ نظر کو قبول کرنے کے انداز سے ظاہر ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اجتماعی کوششوں کے ذریعے ایسا معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے جہاں اختلافات کو تصادم کے بجائے مکالمے سے حل کیا جائے اور ہر شہری کو بلاامتیاز عزت، تحفظ اور مساوی مواقع میسر ہوں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 39

انتخابات میں اپنے تمام تحفظات کے باوجود بھرپور حصہ لے گی۔ منصورہ میں ناظم انتخاب راجہ عارف سلطان، ناظم شعبہ انتخابی امور عمران ظہور غازی، پنجاب کے صوبائی امراء اور امرائے اضلاع کے وفود سے ملاقات کے دوران لیاقت بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد جیسے محدود علاقے میں بھی حکمران جتھہ اور اسٹیبلشمنٹ عوام کو ان کا حق دینے کے لیے تیار نہیں۔ حکومتوں کی بدنیتی کے باعث بار بار انتخابی عمل التوا کا شکار کیا جاتا ہے۔ اسلام آباد میں کاغذات نامزدگی جمع ہونے اور ان کی جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد امیدواروں کی حتمی فہرست کے مطابق جماعت اسلامی کے 42 کونسلرز بلا مقابلہ منتخب ہوگئے ہیں جبکہ تین یونین کونسلز میں چیئرمین شپ کی کامیابی یقینی ہوگئی ہے، لیکن مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی انتخابی میدان سے بھاگ گئیں۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ صوبوں اور انتظامی یونٹس میں اضافے کا مطالبہ اور تجاویز غیر جمہوری یا غیر آئینی نہیں ہیں۔ بڑھتی ہوئی آبادی، وسیع انتظامی علاقوں میں سرکاری مشینری کی ناکامی اور صوبائی حکومتوں کی ناقص حکمرانی فطری طور پر انتظامی یونٹس میں اضافے کی متقاضی ہے، تاہم سیاست، جمہوریت اور سول ملٹری اسٹیبلشمنٹ کے درمیان کشمکش کے باعث ملک اور عوام کے مفاد میں ہونے والے اچھے اقدامات کو بھی مشکوک اور متنازع بنا دیا جاتا ہے۔ آئین اور پارلیمنٹ ہی نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام کا متفقہ آئینی راستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم کی تاریخ انتہائی بھیانک ہے، ماضی میں بھی کوئی ریفرنڈم عزت حاصل نہیں کر سکا۔ یہ کہنا کہ عوام کی رائے لی جائے گی اور بحران کے کہنے پر فیصلہ کیا جائے گا، سراسر سیاسی و جمہوری فریب ہے۔ عوام یہ بھی جانتے ہیں کہ حکومتیں جعلی اور فارم 47 کے ذریعے قائم کی گئی ہیں اور سرکاری محکمے کرپشن کا شکار ہیں، تو کیا عوام کی رائے پر منتخب ادارے اور سرکاری محکمے ختم کردیے جائیں گے؟ حکومتوں کے خاتمے، اسمبلیوں کی تحلیل اور سرکاری محکموں کے احتساب کا باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے اور وہی معتبر اور قابل عمل راستہ ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ عوام کا اصل مطالبہ یہ ہے کہ صوبوں میں اضافے کے معاملے کو متنازع نہ بنایا جائے۔ خفیہ اداروں کی جانب سے آنے والی تجاویز کو طاقت اور مصنوعی اکثریت کے ذریعے مسلط کرنے کی کوئی بھی کوشش نئے تنازعات کو جنم دے گی۔ ریفرنڈم کرانے سے آئینی تقاضے ختم نہیں ہوتے بلکہ بدستور برقرار رہتے ہیں۔ جماعت اسلامی پنجاب اور خیبرپختونخوا میں اپنی تنظیم کے انتظامی یونٹس میں پہلے ہی اضافہ کر چکی ہے جبکہ مرکزی مجلس عاملہ میں تونسہ پر جاری بحث کے حوالے سے جماعت اسلامی کا دوٹوک مؤقف طے کیا جائے گا۔ لیاقت بلوچ نے ناظم انتخاب راجہ عارف سلطان سے ملاقات کے دوران مزید کہا کہ جماعت اسلامی نے انتخابی اصلاحات کی سفارشات کی تیاری کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور اور اسلام آباد میں جماعت اسلامی کی سیاسی و انتخابی کمیٹیوں کے ارکان اور ماہرین کے سیمینارز منعقد کیے جائیں گے تاکہ ملک بھر سے موصول ہونے والی تجاویز کی روشنی میں سفارشات مرتب کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ انتخابی نظام میں حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت جبکہ سیاسی جماعتوں پر خاندانوں اور شخصیات کا تسلط انتخابی نظام کو ناکارہ بنا چکا ہے۔ انتخابی اصلاحات کی بنیاد متناسب نمائندگی کے طرز انتخاب کو بنایا جا رہا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 40

فیصلے کیے گئے جبکہ صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین اور پارلیمانی نمائندوں پر مشتمل مختلف کمیٹیاں تشکیل دے کر انہیں ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ اجلاس میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن اور ان کے خاندان کے خلاف جاری شرانگیز پروپیگنڈوں، جماعتی رہنماؤں کے خلاف مقدمات اور حکومتی اقدامات، 26 ویں آئینی ترمیم کے تناظر میں مدارس کی رجسٹریشن کے لیے بلوچستان اسمبلی میں مدارس بل پیش کرنے، مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے نفاذ، صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال اور عوام کو درپیش معاشی وسماجی مشکلات سمیت دیگر اہم سیاسی وتنظیمی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ 17 نومبر سے شروع ہونے والا جنوبی اضلاع کا صوبائی دورہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، اس دورے کے ذریعے جمعیت علماء اسلام اپنی عوامی قوت، سیاسی مؤقف اور جماعتی یکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کرے گی، عوام کی عظیم الشان شرکت کے ذریعے حکمرانوں کو واضح پیغام دیا جائے گا کہ مدارس کے خلاف کسی قسم کی سازش، بلوچستان کے وسائل پر قبضے کی کوشش اور قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن، ان کے خاندان اور جماعتی رہنماؤں کے خلاف حکومتی چیرہ دستیوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، جمعیت علماء اسلام عوام کی سیاسی وجمہوری قوت کے ذریعے ہر ناجائز اقدام کا بھرپور جواب دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مدارس ہماری دینی، علمی اور تہذیبی شناخت ہیں، دباؤ، لالچ، خوف اور مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعے ارباب مدارس کو جمعیت علماء اسلام سے دور کرنے اور انہیں جماعت کے خلاف استعمال کرنے کی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی، علماء کرام اور مدارس کے ذمہ داران اپنے دینی تشخص، آزادی اور تعلیمی خودمختاری کے تحفظ کے لیے متحد ہیں اور جمعیت علماء اسلام ہر محاذ پر ان کے حقوق کا دفاع کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن، ان کے خاندان اور جماعتی رہنماؤں کے خلاف منفی پروپیگنڈے، کردار کشی اور سیاسی انتقامی کارروائیوں کو قوم مسترد کر چکی ہے، جمعیت علماء اسلام ایسے تمام ہتھکنڈوں کا مقابلہ آئینی، قانونی، سیاسی اور پرامن جمہوری جدوجہد کے ذریعے کرے گی، بلوچستان کے قدرتی وسائل پر یہاں کے عوام کا حق تسلیم کرنا ہوگا اور کسی بھی قانون یا پالیسی کے ذریعے صوبے کے عوامی مفادات کو نظرانداز کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس میں آل پارٹیز کی جانب سے 19 نومبر کو اعلان کردہ شٹرڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے بھی اہم ہدایات جاری کی گئیں اور تمام اضلاع، تحصیلوں اور یونٹوں کے ذمہ داران کو تاکید کی گئی کہ تاجر برادری، سیاسی جماعتوں اور عوام کے ساتھ مؤثر رابطے قائم کرکے ہڑتال کو بھرپور اور کامیاب بنایا جائے۔ اجلاس میں مولانا حسین احمد شرودی، مولانا کمال الدین، مولانا عبدالرحمن رفیق، شیخ مولانا نظر محمد حقانی، حاجی دلاور خان کاکڑ، حاجی منظور احمد مینگل، میر یونس عزیز زہری، حاجی نواز خان کاکڑ، حاجی عین اللہ شمس، حاجی دین محمد سیکنی، میر زاہد علی ریکی، اصغر خان ترین، حافظ عبدالحق شہزاد، سید ظفر آغا، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، حاجی فضل قادر اور حکمت اللہ کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ 17 نومبر سے شروع ہونے والے صوبائی دورے کو عوامی رابطے، سیاسی بیداری اور جماعتی اتحاد کا مؤثر ذریعہ بنایا جائے گا اور جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے حقوق، دینی مدارس کے تحفظ، جمہوری آزادیوں، عوامی مفادات اور قائد جمعیت کے اصولی مؤقف کے دفاع کے لیے اپنی جدوجہد مزید منظم اور تیز کرے گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 41

میں کیمکو، پاکستان ریلوے، پاکستان ٹیلی ویژن (PTV) سمیت مختلف وفاقی محکموں اور اداروں کی جانب سے ہزاروں آسامیوں کے اشتہارات جاری کیے گئے۔ ان اشتہارات کی تشہیر پر قومی خزانے سے کروڑوں روپے خرچ کیے گئے، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ بلوچستان کے پشتون اضلاع سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ، قابل، باصلاحیت اور بے روزگار نوجوانوں کو عملی طور پر ان مواقع سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ کہیں ان کے کاغذات نامزدگی کو نظرانداز کیا جا رہا ہے اور کہیں انہیں انٹرویو کے عمل سے باہر رکھا جا رہا ہے۔ مزید افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ بلوچستان کے بعض اضلاع کے امیدواروں کے انٹرویو بھی گوادر اور دیگر دور دراز شہروں میں رکھے جا رہے ہیں، جو محدود وسائل رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں کے لیے شدید مشکلات کا باعث ہیں۔ بھرتیاں بلوچستان کے کوٹے پر ہوتی ہیں تو انٹرویوز اور دیگر مراحل کے لیے مخصوص اضلاع کی بجائے تمام اضلاع میں یکساں اور قابل رسائی سہولیات کیوں فراہم نہیں کی جاتیں؟ وفاقی کوٹے کے تحت بلوچستان کے تمام اضلاع کو یکساں نمائندگی اور مواقع ملنے چاہئیں۔ بھرتیوں کا عمل شفاف، غیر جانب دارانہ اور میرٹ پر مبنی ہونا چاہیے، نہ کہ چند مخصوص اضلاع تک محدود ہو۔ کسی بھی ضلع، قوم یا علاقے کو اس کے جائز حق سے محروم کرنا قومی یکجہتی، وفاقی ہم آہنگی اور مساوی شہریت کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ ماضی میں بھی جعلی ڈومیسائل کی بنیاد پر صوبے سے باہر کے لوگوں کو ہزاروں کی تعداد میں بھرتی کرکے پشتون بلوچ نوجوانوں اور صوبے کے عوام کا حق پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں بدترین بدامنی، مہنگائی، سخت ترین بےروزگاری سے پشتون اضلاع میں پہلے ہی تجارت، کاروبار، صنعت اور روزگار کے ذرائع محدود سے محدود تر ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں وفاقی ملازمتوں کے دروازے بھی پشتون نوجوانوں پر بند کرنا ان کے مستقبل سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوان پہلے ہی بے روزگاری اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہیں مسلسل نظرانداز کرنا مایوسی، احساس محرومی اور معاشرتی بے چینی میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ اس تمام صورتحال میں وفاق اور صوبے میں موجود پشتون حلقوں سے منتخب نمائندوں، سیاسی قیادت اور متعلقہ حکومتی ذمہ داران کی خاموشی بھی انتہائی قابل افسوس ہے۔ اگر منتخب نمائندے اپنے نوجوانوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز نہیں اٹھا سکتے تو انہیں اپنی سیاسی اور اخلاقی ذمہ داریوں کا جواب دینا ہوگا۔ عوام کو بھی ایسے نمائندوں سے اس ناانصافی پر جواب طلب کرنا چاہیے۔

عالمی برادری ترقی پذیر ممالک کو منصفانہ موسمیاتی مالی معاونت کے یقینی بنائے، شاہ علی

پاکستان عالمی سطح پر کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ ڈالتا ہے، لیکن اسے تباہ کن سیلابوں، شدید گرمی، خشک سالی اور ساحلی خطرات کا سامنا ہے

اطنابیہ، ترکیہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ پاکستان عالمی سطح پر کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ ڈالتا ہے، لیکن اسے تباہ کن سیلابوں، شدید گرمی، خشک سالی اور ساحلی خطرات کا سامنا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی محض ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی جانوں، گھروں اور روزگار کے لیے براہِ راست خطرہ ہیں، اس لیے ترقی یافتہ ممالک کو اپنے وعدوں پر عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ترکیہ کے شہر اطنابیہ میں اقوام متحدہ کی 31 ویں عالمی موسمیاتی کانفرنس (کوپ 31) سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جہاں انہوں نے سندھ حکومت کی

تفصیل خبر 37 نمبر 5 کالم نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے صحافیوں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے اطراف کبوتر بازوں کو 7 روز کا آخری الٹی میٹم جاری

ایس پی ایئرپورٹ کی زیر صدارت اجلاس میں غیر قانونی کبوتروں کو ختم کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) ایس پی ایئرپورٹ تھانہ کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس میں غیر قانونی کبوتر بازوں کے خلاف کارروائی کے لیے ایس ایچ او تھانہ کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو 7 روز کا آخری الٹی میٹم جاری کر دیا گیا۔ شعبہ ایئرپورٹ کے ایس ایچ او انسپکٹر محمد ہاشم کاکڑ نے اجلاس میں کہا کہ کبوتر بازی کے باعث ایئرپورٹ کے قریب پرواز کے دوران طیارے کو شدید خطرہ لاحق ہوتا ہے، جو کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کبوتر بازوں کے خلاف بلا تفریق کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں ایئرپورٹ کے ایس ڈی او، ایئرپورٹ پولیس کے افسران اور مقامی معززین نے شرکت کی۔

تفصیل خبر 3 نمبر 5 کالم نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں چینی ہائبرڈ سرسوں کی کاشت 23 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے تک پھیل گئی

بیجنگ (این این آئی) چین کی جانب سے پاکستان میں ہائبرڈ سرسوں کی کاشت کے فروغ کے لیے شروع کیا گیا تعاون کا مخصوص عالمی سطح پر مثبت سے کی بہترین نتیجہ خیز اقدامات سے متحقق ساتھویں مرحلے کے مقابلے میں نمایاں کارکردگی حاصل کرتے ہوئے مجموعہ پر مختلف مضمون میں شامل کرایا گیا ہے۔ پاکستان میں خوردنی تیل کی درآمد کم کرنے، زرعی تحقیق کو مضبوط بنانے اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے کے لیے شروع کیا گیا یہ منصوبہ اب 23 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے تک پھیل چکا ہے۔

تفصیل خبر 4 نمبر 5 کالم نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، 60 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم، بچپن میں مزدوری کرنے پر مجبور

کوئٹہ (این این آئی) غربت، مہنگائی، بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات اور جغرافیائی پسماندگی نہ ہونے کے باعث تقریباً 60 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم ہونے کو مجبور ہیں۔ صوبائی دارالحکومت میں ہزاروں کم عمر بچے اسکول جانے اور کھیلنے کودنے کی عمر میں گیراجوں، ورکشاپوں، ہوٹلوں، ریڑھیوں اور دیگر کاروباری مراکز میں کام کرکے اپنے اور اپنے خاندان کی کفالت میں حصہ

تفصیل خبر 17 صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 1 ملاحظہ فرمائیں

مرکزی امیر جمعیت علمائے اسلام (س) مولانا محمد قاسم نونی خفا ہو گئے، پارٹی کا سیاسی کمیٹی سے استعفیٰ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (س) کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالحق دولت زئی نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ مرکزی امیر جمعیت علمائے اسلام (س) مولانا سمیع الحق گروپ پاکستان مولانا عبدالحق عالی خانی جو پاکستان کا پانچ روزہ کامیاب دورہ مکمل کرکے 15 نومبر کو کوئٹہ سے واپس اسلام آباد روانہ ہوگئے ہیں۔ یہاں کے مطابق کوئٹہ ایئرپورٹ پر جمعیت علمائے اسلام (س) کے مرکزی رہنماؤں نے ان کا

تفصیل خبر 3 نمبر 5 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کوئٹہ کی پروقت عدالت، پہلا کیس شیڑی کوئٹس میں 9 ہزار روپے کا ریفرینس حل

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کوئٹہ کی پروقت عدالت نے بلوچستان کے ایک شہری کے 24 گھنٹے کے اندر مختصر نوٹس پر ہونے والے ریفرینس کو حل کرکے ایک مثال قائم کر دی ہے۔ یہ کیس ایک شہری کی جانب سے ایک نجی کمپنی کے خلاف دائر کیا گیا تھا، جس میں شکایت کنندہ نے الزام عائد کیا تھا کہ کمپنی نے اس کی رقم وصول کرنے کے باوجود مقررہ وقت پر سروس فراہم نہیں کی۔ محتسب کوئٹہ کے دفتر میں ہونے والی سماعت کے دوران دونوں فریقین کو مؤقف پیش کرنے کا موقع دیا گیا۔

تفصیل خبر 16 صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 1 ملاحظہ فرمائیں

جمعیت عوام کی سیاسی جمہوری قوت کے ذریعے ہر جابر آمر کا قلع قمع کیا جائے گا، حافظ حمد اللہ

بلوچستان الرحمٰن کھیتران، ان کے خاندان اور جماعتی رہنماؤں کے خلاف حکومتی چیرہ دستیوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی رابطہ کمیٹی کا مشترکہ اجلاس صوبائی سیکرٹریٹ میں صوبائی امیر جنیئر حضرت مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں صوبائی سیکرٹری جنرل آغا کموشوڈ کی جانب سے پیش کردہ ایجنڈے کے مطابق 17 نومبر سے شروع ہونے والے شمالی اضلاع کے اہم صوبائی دورے کو کامیاب، مؤثر اور تاریخی بنانے کے لیے تفصیلی غور

تفصیل خبر 5 صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سردار زادہ میر فیصل خان جمالی کی میرٹ پالیسی، اوستہ محمد کے تقریباً 200 نوجوان پولیس میں بھرتی

مقامی اور سیاسی عدالت کے بغیر میرٹ پر بھرتیوں پر مبارکباد دیتا ہوں، نوجوانوں کو ان کا جائز حق ملا ہے، فیصل خان جمالی

گذشتہ (اے این این) صوبائی وزیر اعلیٰ سائک سردار زادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ محکمہ داخلہ و پبلک پراسیکیوشن بلوچستان کے اشتراک سے اوستہ محمد کے تقریباً 200 نوجوانوں کو بلوچستان پولیس میں میرٹ کی بنیاد پر انتخاب ایک خوش آئند اور قابل تحسین اقدام ہے۔ بھرتیوں کے پورے عمل میں کسی بھی سیاسی یا ذاتی مداخلت نہیں کی گئی بلکہ مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہیں۔ سماجی سطح سے محکمہ

تفصیل خبر 18 صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 1 ملاحظہ فرمائیں

گوٹھ برحمن خان کھوسہ میں آتشزدگی سے 28 بے زبان مویشی جاں بحق، غریب کسانوں کی سال بھر کی محنت ضائع

بدبے سمیت کے باوجود حکومتی نمائندوں اور انتظامیہ کی بے حسی کا نوحہ، ڈاکٹر صاحب جان الشاری

چمتر (پ ر ا) بلوچستان کے ضلع لسبیلہ آباد کے علاقے گوٹھ میر حسن خان کھوسہ میں چاندھاں، شالی کی فصل آتشزدگی کی نظر ہوگئی، جس سے غریب کسانوں کی محنت خاکستر، بدبے سمیت کے باوجود حکومتی نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کے کسی ذمہ دار کی تاحال دادرسی نہ ہو سکی، ڈاکٹر صاحب جان الشاری کا اظہار تشویش، ذرائع کے مطابق جنیئر میں الشاری قومی موومنٹ ڈاکٹر صاحب جان الشاری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ گوٹھ میر حسن خان کھوسہ میں شالی

تفصیل خبر 5 صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 8 ملاحظہ فرمائیں

شجر کاری سے ماحولیاتی آلودگی پر قابو پایا جا سکتا ہے، ظاہر خان ناصر

بلوچستان کے ہر ضلع، ہر شہر میں مقامی صحافی اپنے حصے کا پودا لگا کر اپنے ماحول کو سرسبز بنانے میں کردار ادا کریں

سبی (اے این این) بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے مرکزی صدر سید طاہر شاہ نے کہا ہے کہ صحافی معاشرے کا بیدار طبقہ ہے اور ہمیں ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانا چاہئے، بلوچستان میں ماحولیاتی آلودگی کے خاتمہ کے لئے پرعزم ہیں، ہمارا مقصد ماحولیاتی آلودگی سے پاک صاف ماحول بحال کرنا اور خوبصورت پاکستان کی تشکیل میں اپنی کاوشوں کو بروئے کار لانا ہے، بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے مرکزی صدر سید طاہر شاہ نے کہا کہ ہم صحافی اپنے حصے کا پودا لگا کر اپنے ماحول کو سرسبز بنانے میں کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں

تفصیل خبر 15 صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 1 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، 31 دسمبر تک ٹریفک پولیس کو 6 جدید آلات سے لیس کرنے کا حکم

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر رئیسانی کا ٹریفک پولیس کوئٹہ کو جدید آلات سے لیس کرنے کے حوالے سے متعلقہ افسر سے خطاب کر رہے ہیں



ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال سنجاوی کا اچانک دورہ، طبی سہولیات ناقص، ڈاکٹرز غیر حاضر

ڈپٹی کمشنر سنجاوی عبدالحمید زہری کا ہسپتال کی حاضری چیک کی، ادویات کی عدم دستیابی پر برہمی، متعلقہ ڈاکٹرز کو شوکاز نوٹس جاری

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر سنجاوی عبدالحمید زہری نے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا اچانک دورہ کیا، جس کے دوران ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے ہسپتال کے مختلف وارڈز سمیت ایمرجنسی، او پی ڈی اور لیبارٹری کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ہسپتال کی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور ڈیوٹی پر موجود عملے کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ڈاکٹرز کو شوکاز نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔

تفصیل خبر 2 صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 1 ملاحظہ فرمائیں

سبی شہر میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن شہر صاف ستھرا نظر آنے لگا

سبی (اے این این) سبی شہر میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن شہر صاف ستھرا نظر آنے لگا تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر عرفان اللہ خان مروت کے احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر (ر) محمد الیاس کھرل کی سربراہی میں ایس ایچ او تھانہ صدر بہادر خان بنگلزئی کی قیادت میں سبی شہر میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا گیا گرینڈ آپریشن جاری ہے جس کے نتیجہ میں شہر کی مختلف شاہراہوں کی تجاوزات کا خاتمہ کیا گیا ہے۔ انتظامی حکام کی جانب سے تمام دکانداروں کو تجاوزات خود ہٹانے کی ہدایت کی گئی تھی

تفصیل خبر 3 صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پالیمنٹ کی ہی ہے صوبوں یا ایمرجنسی نظام میونسپلٹیز کے قیام کا آئینی راستہ، قیادت بلوچ

صوبے چھوٹے ہوں یا انتظامی یونٹس میں اضافہ کیا جائے، مقامی حکومتوں کا نظام مضبوط کیا جائے، بااختیار بلدیاتی نظام شہری اور دیہی عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ضروری ہے

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی و سیاسی و قومی امور کمیٹی کے صدر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے سے طویل عرصے سے خسارہ میں چلنے والے ادارے کو ریلوے کی بہتری کے لیے تجویز دی ہے کہ ریلوے کی زمین کو فروخت کرنے کے بجائے اس کو لیز پر دیا جائے اور ریلوے کی زمین کو لیز پر دینے سے ریلوے کو سالانہ اربوں روپے کی آمدنی ہوگی اور ریلوے کا خسارہ ختم ہو جائے گا۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ ریلوے کی زمین کو فروخت کرنا قومی مفاد کے خلاف ہے۔